میری نماز

eBook

رہنمائے اساتذہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

میری نماز

رہنمائے اساتذہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب .... میری نماز

تالیف .... تحقیقی ٹیم (ہمارے بچے)

ناشر .... الہدیٰ پبلی کیشنز،اسلام آباد

ایڈیشن .... اول

تعداد 3000

تاریخ اشاعت .... جون 2011ء، رجب 1432ھ

ISBN 978-969-8665-20-3

قیمت 75/-

برائے رابطہ

اسلام آباد: 7۔اے کے بروہی روڈ، H-11/4 اسلام آباد، پاکستان

فون: +92-51-4436140-3, +92-51-4434615

salesoffice.isb@alhudapk.com

www.alhudapk.com, www.farhathashmi.com

کراچی سیلز آفس: 30-A سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان۔

فون: +92-21-34528547-8

کینیڈا: 5671 McAdamRd, Mississauga Ontario,L4Z IN4 Canada

فون: (905) 624-2030, (647) 896-6679

www.alhudainstitute.ca

امریکہ: PO Box 2256, Keller, TX762 44

فون: (817)-285-9450 (480)-234-8918

alhudaonlinebooks@ymail.com

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	ابتدائیہ	i-iii
2	پیاری نماز	1
3	ہم نماز کیوں پڑھیں؟	2
4	نماز کی فرضیت	2
5	نماز کی اہمیت	5
6	مسواک	8
7	وضو	10
8	تیمّم	13
9	لباس	16
10	مسجد	20
11	اذان	24
12	صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِي أُصَلِّي	27
13	تکبیر سے قیام تک	28
14	رکوع سے قومہ تک	30
15	سجدہ سے جلسہ تک	32
16	تشہّد سے سلام پھیرنے تک	34
17	نماز کے بعد کے مسنون اذکار	37
18	فرض نماز	40
19	نماز کی رکعات	44
20	دیگر نمازیں 1	47
21	دیگر نمازیں 2	51
22	نماز کے واقعات	55

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

---- وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ط

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی

عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ ط ----

اور نماز قائم کریں یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔

(القران29:45)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی اولاد نیک، فرماں بردار، آنکھوں کی ٹھنڈک اور والدین کا نام روشن کرنے والی ہو۔ اگرچہ یہ خواہش بہت اچھی اور اعلیٰ ہے لیکن اگر اس کے لیے خلوص دل سے کوشش نہ کی جائے اور صحیح اسباب اور طریقے اختیار نہ کیے جائیں تو اس کا حصول ممکن نہیں۔ بچے نرم زمین کی طرح ہوتے ہیں۔ اگر ابتدا سے ہی ان کے دل میں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کا بیج بو دیا جائے اور اچھے طریقے سے اس کی آبیاری کی جائے تو اس کا نتیجہ ان شاءاللہ ایک باعمل، پر اعتماد اور ثابت قدم مسلمان کی شکل میں سامنے آئے گا۔ بچپن کی تعلیم و تربیت پختہ ہوتی ہے اور اس کے اثرات بھی مضبوط اور دیرپا ہوتے ہیں۔ بحیثیت والدین، استاد اور ایک ذی شعور فرد، ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم محبت، حکمت، خلوص اور صبر و تحمل کے ساتھ بچوں کی تربیت کریں۔

بچے کو صرف ایک مرتبہ اچھی بات کا بتا دینا کافی نہیں بلکہ ان پر مسلسل نظر رکھیں، ان کی بار بار کی غلطیوں کے باوجود نہ اکتائیں اور نہ ہی ان سے ناراضگی کا اظہار کریں۔ لیکن یاد رہے کہ ان کی کسی بھی غلطی کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کریں۔

❖ رہنمائی برائے والدین

نماز دینِ اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز کو مومن اور کافر کے درمیان حد فاصل قرار دیا ہے۔ والدین کو حکم دیا گیا ہے کہ بچے کو سات سال کی عمر میں نماز پڑھنے کا حکم دیں۔ مگر والدین ہمیشہ اس مشکل کا شکار ہو جاتے ہیں کہ بچوں کو نماز کی طرف راغب کیسے کیا جائے اور پھر اس عادت کو پختہ کیسے کیا جائے۔ عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ والدین یا تو بے جا سختی کرتے ہیں یا پھر اس اہم فرض کو بچے کے موڈ پر ٹالتے رہتے ہیں۔ یہ دونوں رویے درست نہیں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ بے شک بچوں کو نماز کا حکم سات سال کی عمر سے ہے لیکن اس سے پہلے آپ نے زمین ہموار کرنی ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ بچہ بچپن سے ہی اپنے گھر میں ایسا ماحول دیکھے جس میں اسلامی ارکان اور تہواروں کو بہت اہمیت دی جاتی ہو۔ مثلاً

1۔ بچوں میں فرض نماز کی درجہ بدرجہ عادت ڈالیں۔ ابتدا میں ایک نماز سے شروع کرائیں اور جب عادت پختہ ہو جائے تو دوسری اور پھر تیسری۔ جوں جوں بچے کا شوق بڑھے گا، وہ پانچ وقت کی نمازوں کا عادی ہو جائے گا اور نماز اس کی زندگی میں اہمیت کے درجے پر آ جائے گی۔ ان شاءاللہ

2۔ جب فرض نماز کی عادت پختہ ہو جائے تو انھیں سنت نماز کا شوق دلایا جائے اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ان کے دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت ڈالی جائے وہ اس شوق سے سنت ادا کریں کہ یہ ہمارے نبی ﷺ کا عمل تھا اور اگر ہم ان کی سنت پر عمل کریں گے تو اللہ بھی ہم سے راضی ہوگا۔

3۔ سنت کے بعد نوافل کی عادت ڈالنے کے لیے بچوں کو ہر موقع پر شوق دلائیں کہ وہ نفل نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مانگیں مثلاً امتحان میں کامیابی کے لیے، اچھے نمبروں کے لیے، کوئی چیز چاہیے، کوئی پریشانی ہے، کوئی مشکل ہے فوراً نماز ادا کریں۔ صحابہ کرام ہر ضرورت کے لیے اللہ تعالیٰ سے رجوع کرتے۔

4۔ وضو کی اہمیت بتائیں۔ گرمی کے موسم میں وضو کی عادت ڈالنا قدرے آسان ہے۔

5۔ بچے جب بھی شوق سے نماز پڑھیں تو ان کی حوصلہ افزائی کریں اور انھیں کوئی تحفہ دیں مثلاً ان کی پسند کا کھانا بنا دیں،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

انہیں سیر کو لے جائیں، کوئی کھلونا یا ان کی پسند کی کتاب لے دیں اور انہیں خوب سراہیں۔

6۔ نماز سکھاتے ہوئے ساتر لباس کے بارے میں بھی بچوں کو بتائیں۔

7۔ لڑکوں کو نماز کی عادت ڈالنے کے لیے ان کے والد چھوٹی عمر میں ہی انہیں اپنے ساتھ مسجد لے جایا کریں۔ اس طرح ان کو بچپن ہی سے نماز باجماعت کی عادت بھی ہو جائے گی۔ اسی طرح مائیں جب بھی نماز پڑھیں تو بچیوں کو اپنے ساتھ کھڑا کریں اور چھوٹی چھوٹی خوب صورت احادیث اور کہانیوں کے ذریعے ان میں نماز کا شوق اور رغبت پیدا کریں۔

❖ ہدایات برائے اساتذہ

زیرِ نظر کتاب بنیادی طور پر اساتذہ کی رہنمائی کے لیے تیار کی گئی ہے لیکن والدین کے لیے بھی اتنی ہی مفید ثابت ہوگی۔ کتاب کی تیاری میں مستند کتب سے مدد لی گئی ہے خصوصاً کتاب نماز نبوی سے۔ کتاب کا مقصد بچوں کو نماز کا مسنون طریقہ اور نماز کے دوران اور بعد کے مسنون اذکار سکھانا ہے۔ کتاب کی زبان نہایت سادہ اور آسان رکھی گئی ہے تاکہ بچوں اور استاد یا والدین کو سمجھنے اور سمجھانے میں آسانی ہو۔

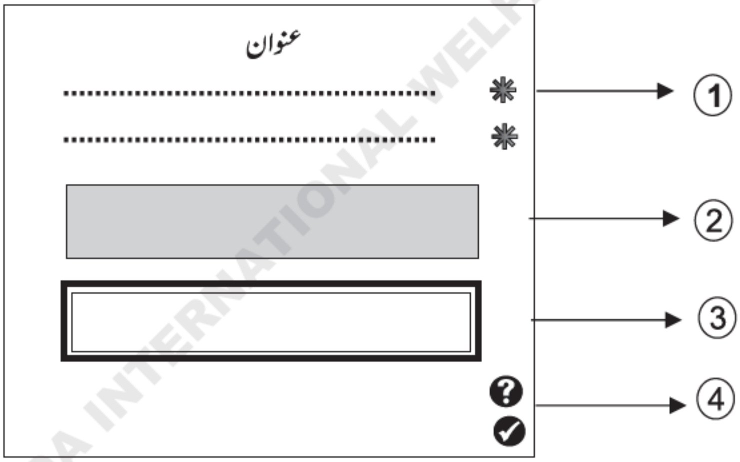

اس کتاب کے استعمال کو آسان بنانے کے لیے:

1۔ اسباق کو نکات کی شکل میں تحریر کیا گیا ہے۔

2۔ اساتذہ کے لیے سبق میں معاون خصوصی ہدایات کو سرمئی رنگ کے خانوں میں تحریر کیا گیا ہے۔

3۔ احادیث کو سادہ خانوں میں لکھا گیا ہے۔ کچھ احادیث سبق کا حصہ ہیں جبکہ چند احادیث اساتذہ کی معلومات کے لیے لکھی گئی ہیں اگر اساتذہ بچوں کو وہ احادیث سنانا چاہیں تو آسان فہم زبان میں بچوں کو واضح کریں۔

4۔ پچھلے اسباق کے اعادہ اور موجودہ عنوان پر سوچ و بچار کرنے کے لیے اسباق میں کچھ نکات سوال و جواب کی شکل میں لکھے گئے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

5- نماز سکھاتے ہوئے تمام ارکان نماز بیک وقت سکھانے یا درست کرنے پر زور نہ دیں بلکہ مندرجہ ذیل ترتیب کو مدنظر رکھیں:

I - صف بنانا

ii - تکبیر کہنا

iii - قیام

iv - رکوع

v - سجدہ

vi - سجدے میں پاؤں کا انداز

vii - جلسہ / قعدہ

جب ایک رکن کی ادائیگی درست ہو جائے تو اگلا سکھائیں۔

6 - نماز اور اس کے مسائل سے متعلق لوگوں کو مسنون طریقے سے آگاہ کریں۔ اختلافی مسائل پر غیر ضروری بحث میں نہ الجھیں۔

7 - کوئی بھی نئی مسنون دعا سکھاتے ہوئے والدین کو یہ ضرور بتائیں کہ یہ مروّج دعاؤں کے علاوہ دعائیں ہیں اور نبی کریم ﷺ انھیں پڑھا کرتے تھے۔ عموماً والدین اس تذبذب کا شکار ہو جاتے ہیں کہ آیا جو اذکار وہ اب تک بچوں کو سکھاتے آئے ہیں کیا وہ درست نہیں ہیں؟

8 - منفی فقرات استعمال کرنے سے گریز کریں مثلاً ''آپ کا طریقہ غلط ہے۔۔۔، یہ بدعت ہے۔۔۔، یہ تو کسی حدیث میں نہیں لکھا۔'' اس کی بجائے آپ کہہ سکتی ہیں، ''میں آپ کی بات سمجھ رہی ہوں لیکن۔۔۔۔۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا معمول یہ تھا، زیادہ راجح رائے یہ ہے، قرآن وسنت سے پتہ چلتا ہے'' وغیرہ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پیاری نماز

* سلام سے کلاس کا آغاز کریں۔
* تعوذ،تسمیہ،دعائیں:

﴿ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِo

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ o

﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْo وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ o وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ o يَفْقَهُوْا قَوْلِيْo ﴾

﴿ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًاo ﴾

کلاس کا آغاز انھی دعاؤں سے کریں۔

آج ہم مسلمانوں کی اہم ترین عبادت کے بارے میں پڑھیں گے۔

بچوں کو کتاب ''نمازِ نبویؐ'' دکھا کر بتائیں کہ ہم نماز کے بارے میں اس کتاب میں سے پڑھیں گے۔

❓ کیا آپ میں سے کوئی اس کا نام بتا سکتا ہے؟

بڑے بچے فوراً کتاب کا نام پڑھ کر بتا دیں گے۔بچوں کو یاد دہانی کروائیں کہ بچو! آپ کے پاس گھر پر یہ کتاب ہونی چاہیے۔ بچوں کو اس کتاب اور اس کے مصنف کا خصوصی تعارف کرائیں۔

* بچو! مصنف نے اس میں تفصیل سے بیان کیا ہے کہ کس طرح کی نماز اللہ تعالیٰ کو خوش کرتی ہے اور ہمارے نبی محمد ﷺ کس طرح نماز پڑھا کرتے تھے تاکہ ہم بھی اسی طریقے سے نماز ادا کریں۔ جب ہم اس کتاب کو پڑھیں گے تو ہم بھی سنتِ رسول ﷺ کے مطابق نماز ادا کرنا سیکھ جائیں گے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کو خوش کر سکیں گے۔

بسا اوقات سبق کے آغاز میں بچوں کو سبق سے دلچسپی نہیں ہوتی۔ان کی توجہ اس جانب مثبت طریقے سے مرکوز رکھنے کی کوشش کریں۔

* بچو! آیئے! ہم ایسے بیٹھتے ہیں جیسے صحابہ کرامؓ بیٹھتے تھے ۔ (بچوں کو عملی طور پر بتائیں کہ صحابہ کرامؓ کس طرح بیٹھتے تھے) ہم یہ تصور کریں جیسے اس وقت اللہ تعالیٰ نے ہمیں استاد کی بات سننے کے لیے کان دیے ہیں اور ہم نے خاموش رہنے کے لیے اپنے ہونٹوں کو زپ سے بند کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً آپ سے اس وقت بہت خوش ہو رہے ہیں کہ بچے نماز کے بارے میں سیکھنا چاہتے ہیں۔
* بچو! میں (استاد) آپ سے ساتھ ساتھ سوالات بھی کرتی رہوں گی۔اس لیے آپ پوری توجہ سے سنیں۔آپ میں سے ہر بچہ کم از کم دو دو دوستوں کو نماز سکھا کر اجر لینے کی کوشش کرے۔آپ خود نماز صحیح سیکھیں گے تب ہی دوسروں کو صحیح سکھا سکیں گے ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہم نماز کیوں پڑھیں؟

❋ بچو! اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا، ہمیں زندہ رہنے کے لیے ہر نعمت اور آسانی دی، ہمیں مسلمان بنا کر ہدایت کے راستے پر چلنا سکھایا، ہمیں اتنے اچھے والدین، بہن بھائی، بزرگ دیے۔ ہمارے لیے پھل، پھول، غلے پیدا کیے۔ ہوا، سورج، زمین و آسمان بنائے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دنیا میں اچھے اچھے کام کرنے کے بدلے میں جنت دینے کا وعدہ بھی کیا تو پھر ہمیں اس رب کا بہت زیادہ شکر ادا کرنا چاہیے۔

> اسی لیے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں:
> اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ (طٰہٰ: ۱۴)
> ”بلاشبہ میں ہی اللہ ہوں۔ میرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ لہٰذا میری ہی عبادت کرو اور مجھے یاد رکھنے کے لیے نماز قائم کرو۔“

❋ نماز اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہمارے سارے کاموں میں آسانیاں پیدا کر دیتے ہیں۔ کام بہت اچھے طریقے سے ہو جاتے ہیں کہ سب ہماری تعریف کرتے ہیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ ہمیں خوشی عطا کرتے ہیں۔

نماز کی فرضیت

❋ آیئے بچو! ہم قیامت کے دن کو تصور کرتے ہیں جب اگلے پچھلے تمام لوگ اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ کر کے ایک میدان میں جمع کیے جائیں گے اور ان کا حساب لیا جائے گا۔ تا کہ جو نیک ہوں ان کو جنت میں بھیج دیا جائے۔ اس دن سب سے پہلا سوال نماز کے بارے میں کیا جائے گا۔ ان سے پوچھا جائے گا: ”کیا تم نے اپنی نمازیں ادا کی تھیں؟“ جن لوگوں نے اپنی نمازیں ادا کی تھیں ان سے کہا جائے گا کہ وہ مزید حساب کے لیے آگے بڑھیں لیکن جن لوگوں نے نماز ادا نہیں کی تھی وہ بہانے کریں گے مثلاً ”مجھے نماز کی فرضیت کے بارے میں علم ہی نہیں تھا/ مجھے نماز پڑھنا نہیں آتی تھی/ میرے پاس نماز ادا کرنے کا وقت نہیں تھا کیونکہ میں بہت مصروف آدمی تھا/ میری ماں نے مجھے نماز پڑھنے کے لیے کہا تھا مگر میں نے ان کی بات نہیں سنی تھی“ وغیرہ۔ ایسے انسانوں سے کہا جائے گا کہ وہ سب لوگوں سے الگ ہو جائیں۔ اب وہ مزید حساب کے لیے آگے نہیں بڑھ سکتے اور اب ان کا جنت میں داخلہ بھی ممکن نہیں۔ اب ذرا تصور کریں کہ اس وقت بے نمازیوں کا خوف کے مارے کیا حال ہوگا۔

> نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن بندے سے جس چیز کا سب سے پہلے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر نماز ٹھیک نکلی تو ہر عمل ٹھیک ہوگا اور اگر خراب نکلی تو ہر عمل خراب ہو جائے گا۔“ (طبرانی)

❋ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں کہ ایسے لوگ قیامت کے دن سخت غمگین ہوں گے اور بہت پچھتا رہے ہوں گے اور اس وقت وہ اللہ تعالیٰ سے التجا کریں گے کہ ان کو دنیا میں واپس جانے کا ایک موقع اور دے دیا جائے پھر وہ دنیا میں جا کر نماز پڑھیں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اس وقت ان کی اس التجا کو مسترد کرتے ہوئے فرمائیں گے کہ اب دنیا میں واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا جا سکتا۔

❓ بچو! ہمیں نماز کس عمر سے شروع کرنی چاہیے؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

✔ جی ہاں، نبی ﷺ کی ایک حدیث کے مطابق سات سال کی عمر سے نماز شروع کر دینی چاہیے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سات سال کی عمر کے بچوں کو کھڑا کریں۔

* آپ کو معلوم ہے کہ اب آپ کو نماز شروع کر دینی چاہیے۔
* اب ذرا دس سال کے بچے اپنی جگہ پر کھڑے ہو جائیں۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کی عمر کے بچوں کے بارے میں نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ (بچوں کو جواب دینے دیں)۔

بچو! نبی ﷺ نے والدین کو تاکید کی ہے کہ اگر بچے اس عمر کو پہنچ کر بھی نماز ادا نہ کریں تو ان پر سختی کرو۔

پہلے سات سال کی عمر کے بچوں کو کھڑا کریں پھر دس سال کی عمر والے بچوں کو اپنی جگہ پر کھڑا ہونے کو کہیں، اب سات سے دس سال کی درمیانی عمر کے تمام بچوں کو کھڑا کریں تاکہ ان سب کو نماز کی اہمیت کے بارے میں بتائیں کہ نماز پڑھنا کتنا ضروری ہے۔

بچو! والدین کو کیوں اجازت دی گئی ہے کہ بچہ دس سال کی عمر کو پہنچنے پر بھی اگر نماز نہ پڑھے تو اس پر غصے کا اظہار کریں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تمہارے بچے سات برس کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو، جب دس برس کے ہو جائیں اور نماز باقاعدگی سے نہ پڑھیں تو نماز پڑھانے کے لیے انہیں مارو۔'' (ابوداؤد)

اگر آپ نماز نہیں پڑھیں گے تو جنت میں نہیں جاسکیں گے اور تمام والدین اپنے بچوں کو جنت میں دیکھنا چاہتے ہیں۔

آپ مجھے بتائیں کہ وہ بچے کیا کریں جو سات سال کی عمر سے چھوٹے ہیں؟ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نماز ادا نہ کریں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

جی! سات سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے پہلے نماز کا طریقہ کار، اس میں پڑھی جانے والی سورتیں اور تسبیحات سیکھ لینی چاہیں۔ نماز سیکھنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں اور اِس عمر سے ہی امی یا ابو کے ساتھ نماز کے لیے شوق سے کھڑے ہونا آگے چل کر نماز کا عادی بنا دے گا۔

بچوں سے کہیں کہ وہ پانچ نمازوں کے نام بتائیں اور استاد ان کے نام بورڈ پر لکھتی جائیں۔

* بچو! جیسے ہی ہم نمازِ فجر پڑھتے ہیں ہمارے دل میں ایمان کی روشنی اور ہمارے اندر نیکیاں کرنے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن جب دن میں کام کر رہے ہوتے ہیں تو کوئی نہ کوئی غلطی بھی ہو جاتی ہے مثلاً: یا تو ہم کسی کو دھکا دے بیٹھتے ہیں، یا پھر اپنے امی ابو کی بات نہیں سنتے، یا پھر کسی سے لڑائی کر لیتے ہیں، وغیرہ وغیرہ۔ ہماری ہر غلطی کی وجہ سے ہمارے دل پر کالا دھبہ یا نقطہ لگ جاتا ہے۔ یہ تو بہت نقصان کی بات ہے، ہمیں شرمندگی ہوتی ہے۔
* پھر ظہر کی نماز کا وقت آجاتا ہے اور ہم ظہر کی نماز پڑھتے ہیں تو ہمارا دل دوبارہ روشن ہو جاتا ہے اور ہمارے اندر نیکیاں کرنے کی قوت دوبارہ سے پیدا ہو جاتی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

❋ بچوں کو اسی طرح پانچوں نمازوں کے بارے میں بتائیں اور انہیں حدیث سنائیں۔

> ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''پانچ نمازیں ان (صغیرہ) گناہوں کو جو ان کے درمیان ہوں، مٹا دیتی ہیں۔ اسی طرح ایک نمازِ جمعہ دوسری نمازِ جمعہ تک کے (صغیرہ) گناہوں کو مٹا دیتی ہے، جبکہ بڑے بڑے گناہوں سے خود کو بچایا گیا ہو۔'' (صحیح مسلم)

❋ اس حدیث کا مطلب یہ ہوا کہ نماز ہمارے تمام (صغیرہ) گناہوں کو دھوڈالتی ہے۔

❋ بچو! ایک اور حدیث سنیں۔

> ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا: ''بھلا مجھے بتاؤ کہ اگر تمہارے دروازے کے باہر نہر ہو اور تم اس میں ہر روز پانچ بار نہاؤ تو کیا تمہارے جسم پر کسی قسم کا میل کچیل باقی رہے گا؟''
> صحابہ کرامؓ نے عرض کیا ''نہیں''۔ آپؐ نے فرمایا: ''یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے، اللہ تعالیٰ ان نمازوں کے سبب گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں۔'' (صحیح بخاری)

❓ بچو! کیا آپ کو نہانا پسند ہے؟ اگر آپ پانچ بار نہائیں تو کیا آپ پھر بھی گندے رہیں گے؟ (بچوں کو اظہارِ خیال کرنے دیں)

✔ ٹھیک! تو اب بتائیں کہ جو کوئی دن میں پانچ نمازیں ادا کرتا ہے اس کی مثال بھی اسی جیسی ہے۔ جس بچے کا جسم صاف ہو اور دل میں روشنی ہو۔ اس سے تمام بچے دوستی کرنا چاہتے ہیں، اسے ماں باپ بھی پسند کرتے ہیں اور اساتذہ بھی اور اللہ تعالیٰ بھی اس بچے سے خوش ہوتے ہیں۔

❋ اب کہانی سننے کا وقت ہے اور اس کے لیے آپ کو اس طرح باادب بیٹھنا ہوگا جیسا کہ صحابہ کرامؓ، رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بیٹھا کرتے تھے۔

> ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے پاس فرشتے رات اور دن میں آتے ہیں۔ یہ آنے اور جانے والے فرشتے نمازِ فجر اور نمازِ عصر کے اوقات میں جمع ہوتے ہیں۔ جو فرشتے رات میں رہے وہ صبح کے وقت آسمان پر چڑھتے ہیں تو ان کا رب ان سے پوچھتا ہے (حالانکہ وہ اپنے بندوں کے حال سے خوب واقف ہے) تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ جواب دیتے ہیں: ''ہم نے انہیں اس حال میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھتے تھے۔'' (متفق علیہ)

❋ بچو! اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو فرشتے ہر وقت ہمارے ساتھ ہوتے ہیں جو ہمارے اعمال کو نہ صرف دیکھ رہے ہوتے ہیں بلکہ لکھ بھی رہے ہوتے ہیں۔ اور بچو! دن اور رات کے فرشتے الگ الگ ہوتے ہیں۔ فجر اور عصر کے وقت ان کی تبدیلی ہوتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے گواہی دیتے ہیں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فلاں بندے کو نماز پڑھتے دیکھا اور فلاں بندے نے نماز چھوڑ دی۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

یہ حدیث سناتے ہوئے بچوں کے نام لیں تاکہ انہیں محسوس ہو کہ ان ہی کی بات کی جارہی ہے۔اس کے علاوہ کچھ عمومی نام بھی لیں۔مثلاً یوں کہیں کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے سننا چاہتا ہے کہ احمد/عمر/آمنہ/ہاجرہ۔۔۔نے کیا کیا؟

❓ بچو! آپ میں سے کون چاہتا ہے کہ یہ فرشتے آپ کی نماز کے بارے میں اچھی رپورٹ لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچیں؟

✱ ہمیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے،ہم پانچوں نمازوں کو پابندی سے ادا کرنے کی کوشش کریں۔

✱ بچو! آج سے ہم پانچوں وقت کی نماز باقاعدگی اور بہترین طریقے سے ادا کریں گے،تاکہ فرشتے ہماری اچھی رپورٹ لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس جائیں۔

نماز کی اہمیت

✱ سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔بچوں سے ان کا حال پوچھیں۔

پچھلے سبق کو بچوں سے یہ سوال کرتے ہوئے تازہ کرلیں۔پچھلے ہفتے میں کس کس بچے نے پوری نمازیں پڑھنے کی کوشش کی؟اس بات کو دہرا لیں کہ کس طرح نماز جسم اور دل کو صاف کر دیتی ہے اور گناہ اور غلطیوں کی وجہ سے دل پر لگے ہوئے سیاہ دھبے کو بھی۔

✱ نماز سے تعلق جوڑتے ہوئے بچوں کو حدیث سنائیں۔

''جب کوئی وضو کرکے،بغیر کسی اور کا خیال دل میں لائے صرف اللہ کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔'' (بخاری)

❓ بچو! ہمیں ایک دن میں کتنی نمازیں پڑھنی چاہئیں؟ (بچوں کو ان کے نام بتانے کے لیے کہیں)۔

❓ جو شخص دن میں پانچ نمازیں پابندی سے پڑھتا ہو کیا وہ جھوٹ بول سکتا ہے یا بدزبانی کرسکتا ہے؟ (بچوں کو تبادلہ خیال کرنے دیں)۔

✱ بچو! جو صحیح وقت پر نماز پڑھتا ہے تو اس کا دل چاہتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرے،اپنے ماں باپ کی بات مانے، دوسروں کی مدد کرے،صدقہ کرے وغیرہ وغیرہ۔

زندگی میں نماز کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے ایک عمارت کی مثال دیں۔

✱ بچو! ہماری زندگی میں نماز کی بہت اہمیت ہے۔نماز کی مثال ایک مکان کے لیے بنیاد کی طرح ہے۔دیواریں بنانے سے پہلے ان کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔تاکہ دیوار اپنی جگہ پر جم جائے۔اسی طرح ایمان کو قائم رکھنے کے لیے نماز ضروری ہے۔

فلیش کارڈ کے ذریعے واضح کریں۔

✱ بچو! میں آپ کو ایک حدیث سناتی ہوں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:''جو نماز قائم کرتا ہے وہ اللہ کی رحمت پاتا ہے۔'' (ابوداؤد)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- بچو! اللہ کی رحمت کیا ہوتی ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔
- جب ہمارے امتحان ہوتے ہیں تو ہمیں رزلٹ کی کتنی فکر ہوتی ہے اور دل اندر سے ڈرتا ہے کہ نا معلوم کون سی پوزیشن آئے اسی طرح ہم کسی مشکل میں ہوتے ہیں تو ہمیں اندر سے غم محسوس ہوتا ہے اور ہمارا دل رونے کو چاہتا ہے نماز کی پابندی ہماری فکروں کو دور کر دیتی ہے جب ہم اچھی طرح نماز پڑھتے ہیں تو ہماری نماز سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں اور پھر وہ ہمیں محبت سے دیکھتے ہیں۔اسی کو اللہ کی رحمت کہتے ہیں اور یہی رحمت ہے جو ہماری فکر کو دور کر دیتی ہے اور پھر ہمیں رونا نہیں آتا نہ ہی ہم اُداس یا بور ہوتے ہیں۔
- رسول اللہ ﷺ اسی لیے تو شوق سے نماز پڑھا کرتے تھے۔

اب بچوں کو نماز کے بارے میں یہ حدیث کہانی کے انداز میں سنائیں اور اس کی وضاحت کریں۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا O (النساء103)

’’یقیناً نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔‘‘

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بیت اللہ کے پاس جبرئیل نے دو دن میری امامت کرائی انہوں نے مجھے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج ڈھل گیا اور عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہوگیا۔مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے۔عشاء کی نماز سرخی غائب ہونے کے وقت پڑھائی اور صبح کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت روزہ دار پر کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے۔ جب دوسرا دن ہوا تو جبرائیل نے مجھے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہوگیا۔عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کے دو گنا ہو گیا اور مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے، عشاء کی نماز رات کے تیسرے حصے میں پڑھائی اور فجر کی نماز نہایت روشنی میں پڑھائی۔اس کے بعد جبرائیل میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا اے محمد ﷺ! یہ وقت آپ سے پہلے انبیاء کا ہے اور نمازوں کے اوقات ان دونوں وقتوں کے درمیان ہیں۔ [ابوداؤد]

اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ سارے مسلمانوں کو سکھایا اور فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا چاہتے ہو تو اسی طریقے سے نماز پڑھو جیسے تم مجھے پڑھتا ہوا دیکھتے ہو۔

- چنانچہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم اسی طریقے سے نماز پڑھنا سیکھیں جس طریقے سے جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول اللہ ﷺ کو نماز سکھائی۔
- بچو! اب آپ سب مجھے بتائیں؟ اور میں اس سے پوچھوں گی جو ہاتھ کھڑا کر کے خاموشی سے اپنی باری کا انتظار کرے گا۔
  - ہمیں کس طریقے سے نماز پڑھنی ہے؟
  - رسول اللہ ﷺ کے طریقے سے نماز پڑھنا کیوں ضروری ہے؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

❓ اگر ہماری نماز رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق ہوگی تو ہمیں کیا فائدہ ہوگا؟

یکے بعد دیگرے تمام سوالات کے جوابات لیں۔

❋ اب دیکھتے ہیں کہ نماز پڑھنے سے پہلے ہمیں کیا کرنا چاہیے نیز نبی کریم ﷺ نماز پڑھنے سے پہلے کون سے تین کام کیا کرتے تھے؟

بچوں کو موقع دیں کہ وہ ان تین کاموں کو بوجھیں اور استاد سے تبادلہ خیال کریں۔ پھر انہیں ترتیب وار بتائیں کہ انہیں خود کو نماز کے لیے کیسے تیار کرنا ہے۔

☆ بچو! نماز سے پہلے ہم یہ تین کام کریں گے:

- مسواک
- وضو
- صاف لباس اور صاف جگہ

1. **مسواک** : نبی ﷺ ہر نماز سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے۔

2. **وضو** : یہ بہت اہم کام ہے کیونکہ وضو کیے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

❋ **غسل** : نبی ﷺ ہر نماز سے پہلے تو غسل نہیں کرتے تھے مگر جب بھی وہ محسوس کرتے کہ انہیں غسل کی ضرورت ہے تو وہ غسل فرمالیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ وہ ہر جمعہ کو لازمی غسل کرتے تھے اور عید کی نماز سے پہلے بھی اور اگر پانی مہیا ہوتا تو کسی بھی غزوہ سے واپسی پر غسل فرمالیا کرتے تھے۔ بچو! جب بھی آپ محسوس کریں کہ آپ کے جسم سے پسینے کی وجہ سے بدبو آرہی ہے یا آپ گندے اور میلے ہو رہے ہیں تو آپ اپنی امی سے کہیں کہ وہ آپ کو غسل کروادیں یا اگر آپ خود غسل کر سکتے ہیں تو خود غسل کرلیں۔ لیکن یہ بات بھی ہم یاد رکھیں کہ دورانِ غسل بہت زیادہ پانی نہیں بہانا بلکہ جتنا ممکن ہو سکے کم سے کم پانی استعمال کرنا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی یہی سنت ہے۔ غسل کرنے کے بعد ہم خود کو تروتازہ محسوس کرتے ہیں اور کام کرنا آسان لگتا ہے۔ نماز اچھی طرح پڑھی جاتی ہے۔

3. **صاف لباس اور صاف جگہ** : نماز کے لیے لباس ایسا ہو جو پاکیزہ، صاف ستھرا اور جسم کو اچھی طرح ڈھانپنے والا ہو۔ اسی طرح اس جگہ کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہوتا ہے جہاں نماز ادا کی جارہی ہو۔ اسی لیے ہمارے نبی ﷺ نے مسجدوں کو بھی پاک صاف اور خوشبودار رکھنے کا حکم دیا ہے۔

❋ اگلے اسباق میں ہم اِن شاءاللہ ان سب پر تفصیلاً گفتگو کریں گے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مسواک

❋ سلام اور دعا کے بعد بچوں کی خیریت دریافت کریں۔

❓ بچو! یاد کریں کہ ہم نے آج سے کن چیزوں کے بارے میں تفصیلاً سیکھنا تھا؟

❋ آج آپ مسواک کرنا سیکھیں گے۔

> یہ بتاتے ہوئے استاد کا انداز یہ ظاہر کرے کہ آج ہم ایک بہت اہم کام اور رسول اللہ ﷺ کی پسندیدہ عادت سیکھ رہے ہیں۔

مسواک کرنے کا صحیح طریقہ:

1. ہر دفعہ مسواک کرنے سے پہلے اسے دھولیں۔ اگر مسواک سخت ہے تو اسے کچھ دیر کے لیے پانی میں بھگو دیں تا کہ وہ نرم ہو جائے۔

2. مسواک کو ایک سرے سے چبا کر برش کی مانند بنالیں۔

3. سیدھے ہاتھ میں مسواک پکڑ کر دانتوں کو صاف کرنے کے لیے مسواک کو گول گول گھماتے ہوئے دائیں سے بائیں لے کر آئیں۔

5. آخر میں زبان صاف کریں۔

> بچوں کو مسواک کرنے کا صحیح طریقہ سکھانے کے لیے ایک مسواک اور ایک گلاس میں پانی لیں۔ بچوں کے سامنے مسواک کو پانی میں کچھ دیر بھگو دیں تا کہ وہ نرم ہو جائے۔ اب کسی بڑے بچے سے کہیں کہ وہ آ کر مسواک کا ایک سرا چھیل کر باقی بچوں کو دکھائے۔ اب بچوں کو دکھائیں کہ کس طرح اس مسواک کو نرم کیا جاتا ہے اور کس طرح اس کے چھلے ہوئے سرے کو چبا کر برش کی مانند بنایا جاتا ہے۔ یہ دکھانے کے لیے کہ کس طرح سے دانتوں کو مسواک سے صحیح طریقے سے صاف کرنا ہے، دانتوں کا ماڈل استعمال کریں۔ دانتوں کی صفائی کا طریقہ بتانے کے بعد گندے اور صاف دانتوں میں موازنہ کرنے کے لیے دانتوں کے دو ماڈل استعمال کریں جن میں سے ایک صاف ستھرا ہو اور دوسرا میلا ہو۔

❋ بچو! رسول اللہ ﷺ بہت زیادہ مسواک کیا کرتے تھے۔ آپؐ ہر نماز سے پہلے اور اس کے علاوہ بھی مسواک کرتے تھے۔ ہمیں تو ہر کام اپنے نبی ﷺ کے طریقے کے مطابق کرنا ہے نا! کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ اسی کو تو سنت پر عمل کرنا کہتے ہیں۔

❋ اب بچوں کو یہ حدیث سنائیں:

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر مجھے اُمت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز سے پہلے مسواک کرنے کا حکم دیتا۔'' (نسائی)

> بچوں کو مسواک کرنے کا طریقہ عملی طور پر کروائیں اور ان سے کہیں کہ مسواک کرنے کے عمل کو باری باری دہرائیں۔ (بہتر ہے ہر بچے کو ایک ایک مسواک تحفے کے طور پر دی جائے۔)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کیا آپ آج سے مسواک کرنا شروع کریں گے؟
(بچوں سے جواب سنیں)۔

بچوں کو روزمرہ مسواک کرنے کی اہمیت کے بارے میں بتائیں خصوصاً رات کو سونے سے پہلے۔

ابو بردہؓ سے روایت ہے، میرے والد نے فرمایا: ''میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا وہ مسواک ہاتھ میں لیے دانت صاف کر رہے تھے، اور آ، آ، کی آواز آ رہی تھی (جیسے کہ وہ ابکائیاں لے رہے ہوں) جبکہ مسواک ان کے منہ میں تھی۔'' (یعنی زبان کے آخری حصہ تک مسواک کر رہے تھے۔) (صحیح بخاری)

بچو! اگر آپ مسواک نہیں کریں گے تو کیا ہوگا؟

منہ سے بدبو آئے گی اور دانت پیلے رہیں گے۔ دانتوں میں درد ہوگا وغیرہ۔ (بچوں کو تبادلہ خیال کرنے کے لیے وقت دیں)۔

❋ بے شک مسواک کرنا اللہ تعالیٰ کو خوش کرتا ہے کیونکہ اس طرح سے ہم سنتِ رسول ﷺ پر عمل کرتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہم ٹوتھ برش سے دانتوں کو صاف کرنا بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس مسواک نہ ہو تو آپ اپنی انگلی بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

بچو! آپ میں سے کتنے بچوں کو کتنی مرتبہ اب تک ڈینٹسٹ (ڈاکٹر) کے پاس جانا پڑا؟

اس طرح اپنے تجربات بتانے سے انہیں اپنے دانتوں کی حفاظت کرنے کی اہمیت کا زیادہ بہتر اندازہ ہوگا۔

❋ ایک بہت ضروری بات کہ اپنا ٹوتھ برش، اپنی مسواک اور اپنا تولیہ اکثر دھوپ میں ضرور پھیلا دیا کریں۔ یہ حفظانِ صحت (صحت کی حفاظت) کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ دھوپ سے کئی چھوٹے بڑے بیکٹیریا جو ہمیں نظر نہیں آ رہے ہوتے مگر ان چیزوں میں رہنا پسند کرتے ہیں، وہ مر جاتے ہیں۔ ورنہ وہ ہمیں بیمار کر سکتے ہیں۔

نبی ﷺ کی زندگی کا آخری عمل مسواک تھا (بخاری)

بچو! مسواک کے بارے میں آپ اب تک کیا کچھ جان چکے ہیں؟ (ہر بچے سے ایک ایک جواب لیں)۔

❋ ہمیں یہ کام ضرور کرنے چاہئیں کیونکہ اس طرح اللہ تعالیٰ بھی ہم سے خوش رہیں گے اور ہم نماز کے لیے بالکل صاف منہ کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور اس لیے بھی کہ ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ کا آخری عمل بھی مسواک تھا۔ اس طرح ہمارے دانت بھی صحت مند اور خوبصورت رہیں گے اور ہمیں ڈینٹسٹ کے پاس بھی نہیں جانا پڑے گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وضو

❋ بچوں کو مسکراتے ہوئے سلام کریں۔ دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔ پھر ان سے ان کا حال احوال بھی دریافت کریں۔ پچھلی کلاسوں میں جو کچھ ہوا اس کو بچوں کے ساتھ دہرالیں۔

بچوں سے پوچھیں:

- کیا ہمیں اپنی نماز کو بہتر بنانا چاہیے یا اس کو ایسے ہی چھوڑ دینا چاہیے جیسی وہ پہلے تھی؟
- اگر ہماری نماز بہتر ہوگی تو ہم کیسے مسلمان ہوں گے؟
- ہمیں کس کے طریقے پر نماز پڑھنی چاہیے؟ (یقیناً رسول اللہ ﷺ کے طریقے پر)

(تبادلہ خیال کے دوران ممکن ہے بچے سوالوں کے جواب دینے کے لیے بے چین ہو جائیں۔ اگر ان کو سوالوں کے جواب آتے ہیں تب بھی ایسے موقع پر نظم وضبط قائم رکھنے کے لیے کسی بھی منفی ردِّ عمل سے بچیں اور بچوں سے براہ راست یہ نہ کہیں کہ آپ چپ ہو جائیں۔ اس کی بجائے بچوں سے یہ کہیں کہ میں صرف ان بچوں سے پوچھوں گی جو خاموشی کے ساتھ اور متوجہ ہو کر بیٹھیں گے جیسے صحابہ کرامؓ بیٹھتے تھے۔ بچے فوراً اس بچے کو پہچان لیں گے جو خاموشی کے ساتھ اور متوجہ ہو کر بیٹھا ہو گا اور وہ بھی پھر اسی کی طرح بیٹھنے کی کوشش کریں گے۔ اس طریقے سے آپ ان کو بخوبی بہتر برتاؤ کی جانب مائل کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ اس بات کا بھی ہمیشہ خیال رکھیں کہ سوال کرنے کے بعد انہی بچوں سے جواب لیں جو خاموشی کے ساتھ بیٹھ کر ہاتھ کھڑا کریں۔ ورنہ آپ کی بات میں کوئی وزن نہ رہے گا۔)

- جب بھی رسول اللہ ﷺ کو نماز ادا کرنی ہوتی تو وہ پہلا کام کون سا کرتے تھے؟ (بچوں کو بولنے دیں۔)۔
- ✓ جی ہاں! مسواک کرتے تھے۔ (اب بچوں کو جسمانی صفائی کی اہمیت کے بارے میں کچھ بتائیں)۔
- پتہ ہے! رسول اللہ ﷺ ہمیشہ خود کو پاک وصاف کیوں رکھتے تھے؟
- ✓ اللہ تعالیٰ کو بدبو اور گندگی پسند نہیں تو آپؐ اکثر غسل کرتے، ہر نماز سے پہلے مسواک کرتے پھر وضو کرتے تھے۔

> نبی کریم ﷺ نے وضو کے اعضاء ایک بار، دو بار اور تین تین بار بھی دھو کر دکھائے۔ (پانی کی کمی نہ ہو تو تین بار دھونا مستحب ہے)۔ (صحیح بخاری، ابن ماجہ) اور تین سے زیادہ بار دھونے کو، ظلم اور تجاوز (زیادتی) کہا گیا[صحیح ابو داؤد] حسن حدیث ہے۔

اب نبی ﷺ کے صاف ستھرا رہنے کے ان طریقوں کو فہرست کی شکل میں بورڈ پر لکھ دیجیے۔

❋ بچو! آج کے سبق میں بھی آپ ایک اہم چیز سیکھیں گے اور وہ ہے وضو کرنے کا مسنون طریقہ یعنی جس طریقے سے نبی ﷺ وضو کیا کرتے تھے۔

❋ بچو! ایک اہم بات آپ کو ہمیشہ یاد رکھنی ہے کہ بغیر وضو کے نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔

❋ اب میں آپ کو ایک حدیث سناتی ہوں:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

❓ آپ کا کیا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح ہی صبح سب سے پہلے کیا کام کرتے تھے؟

✅ صبح اٹھتے ہی سب سے پہلے دعا پڑھ کر وضو کرتے اور اس میں ناک خوب اچھی طرح صاف کرتے۔

> بچوں کو یہ عمل کر کے دکھائیں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح ناک صاف کرتے تھے۔ استاد کو یہ عمل خود بھی اچھی طرح سیکھنا چاہیے تاکہ درست سکھا سکیں۔

❓ بچو! رسول اللہ ﷺ نے یہ کیوں فرمایا کہ ناک میں اچھی طرح پانی چڑھاؤ؟

(بچوں کو بولنے دیں)۔

> عاصمؓ کہتے ہیں میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ایسا وضو کیا جیسا اسے حکم دیا گیا اور نماز پڑھی جیسا اسے حکم دیا گیا تو اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ (ان شاء اللہ)
>
> [صحیح الترغیب و الترھیب]

✅ اس طرح کرنے سے ناک بالکل صاف ہوجاتی ہے اور وہ شیطان بھی بھاگ جاتا ہے جو انسان کی ناک کے نتھنوں [بانسے] کی ہڈی پر ساری رات گزارتا ہے۔

> تمام بچے استاد سے وضو کرنا سیکھیں۔ فرضی طور پر استاد بھی بچوں کے ساتھ عملی طور پر وضو کریں اور تین مرتبہ اس عمل کو دہرائیں۔

وضو کرنے کا صحیح طریقہ:

❋ وضو شروع کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ ہمیشہ "بسم اللہ" پڑھتے تھے۔ لہٰذا ہمارے لیے بھی ضروری ہے کہ ہم بسم اللہ پڑھ کر وضو شروع کریں۔

> اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
> "جس نے وضو سے پہلے "بسم اللہ" نہ پڑھی اس کا وضو مکمل نہیں ہوا۔"
> (ترمذی)

❓ بچو! آپ ضرور سوچتے ہوں گے کہ وضو کے شروع میں صرف "بسم اللہ" کیوں پڑھی جاتی ہے اور "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کیوں نہیں پڑھی جاتی؟

✅ وہ اس لیے کہ ہمارے نبی ﷺ نے ہمیں ایسا ہی سکھایا ہے اور ہر مسلمان کو بالکل اسی طرح عمل کرنا چاہیے جیسے رسول اللہ ﷺ نے سکھایا ہے۔

- سب سے پہلے دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر تین مرتبہ ہاتھ دھوئیں۔
- اب اپنے دائیں ہاتھ میں پانی لیں اور تین بار اچھی طرح کلی کریں۔
- دائیں ہاتھ میں پانی لے کر ناک میں چڑھائیں اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کریں۔ تین مرتبہ یہ عمل کریں۔ ضرورت ہو تو بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے نتھنوں کو اندر سے صاف کریں۔
- اپنا پورا چہرہ پیشانی سے ٹھوڑی اور کانوں کی لوؤں تک دھوئیں۔ یہ عمل بھی تین مرتبہ کریں۔
- کہنیوں تک اپنے بازو دھوئیں۔ پہلے دایاں بازو، پھر بایاں۔ کوئی حصہ خشک نہیں رہنا چاہیے۔
- ایک مرتبہ سر پر مسح کریں:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

❋ **مسح کا طریقہ** : اپنے دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلیوں اور انگوٹھوں کو اٹھائے رکھیں کہ ان سے کانوں کا مسح کرنا ہوگا۔ باقی تین انگلیوں اور ہتھیلیوں کو پیشانی کے بالوں سے لے کر پیچھے گُدّی تک لے جائیں اور پھر واپس پیچھے سے پیشانی کے بالوں کی طرف لے آئیں۔ پھر کانوں کا مسح شہادت کی دونوں انگلیوں کو دونوں کانوں کے اندر اور سامنے کی طرف اور دونوں انگوٹھے کانوں کے آگے پیچھے پھیریں۔

◆ اب ٹخنوں تک پاؤں دھوئیں اور پہلے دایاں پاؤں دھوئیں پھر بایاں۔

❋ بچوں کو اس بات کی اہمیت پر زور دیں کہ وضو کریں یا غسل، پانی بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے کیونکہ پانی ضائع نہ کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتے ہیں۔ اسی لیے تو ہمارے پیارے نبی ﷺ خود بھی پانی مناسب استعمال کرتے تھے اور انہوں نے ہمیں بھی یہی تاکید فرمائی۔

❋ بچو! آپ کو پتہ ہے کہ نبی کریم ﷺ صرف ایک صاع (تقریباً اڑھائی سے پونے 3 کلو) پانی سے وضو سمیت غسل فرمایا کرتے تھے۔

> عبداللہؓ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ ایک دن سعدؓ کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا: ”سعدؓ ! یہ اسراف کیوں ہو رہا ہے“ (وہ پانی زیادہ استعمال کر رہے تھے)۔ سعدؓ نے عرض کیا، حضور (ﷺ)! کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے؟ فرمایا، ”ہاں! اگرچہ تم بہتی نہر پر ہی کیوں نہ بیٹھے ہو۔“ (احمد۔ ابن ماجہ۔)

❓ آپ کا کیا خیال ہے کہ وضو مکمل ہو گیا؟

✔ رسول اللہ ﷺ وضو مکمل کر کے دعا پڑھا کرتے تھے (اس بارے میں بچوں کو یہ حدیث سنائیں)۔

> عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کامل وضو کرے اور پھر یہ کلمات پڑھے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں: **اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ** (مسلم)
>
> ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔“

> بچوں کو یہ دعا اپنے پیچھے چند مرتبہ دہرا دیں۔ پھر بچوں سے کہیں کہ وہ کھڑے ہو کر چند مرتبہ مزید آپ کے ساتھ مل کر پڑھیں۔ لیکن اس مرتبہ بچے دعا کو استاد کے پیچھے نہیں بلکہ ساتھ ساتھ پڑھیں گے۔
>
> بچوں کو بتائیں کہ اگلی کلاس میں وہ ایک اور دلچسپ چیز کرنے والے ہیں یہ کہہ کر ان کا شوق اور بڑھائیں کہ آئندہ کلاس میں ان سے سوالات پوچھے جائیں گے یہ دیکھنے کے لیے کہ آپ میں سے کس کو سب سے زیادہ آتا ہے۔ اس لیے آئندہ کلاس میں کوئز (سوال و جواب) کے لیے تیاری کر کے آئیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تیمّم

❋ بچوں کو سلام کریں۔دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔

پچھلے سبق کو دہرانے کے لیے بچوں کے ساتھ ایک مرتبہ وضو کے طریقے کو دہرالیں۔
بچوں سے کہیں کہ آپ میں سے کوئی بچہ رضا کارانہ طور پر سب کے سامنے آ کر وضو کے طریقے کو دہرائے اور کلاس کے سارے بچے اس کے پیچھے وضو کے ایکشن کو دہرائیں گے۔بچوں کی دلچسپی اور توجہ برقرار رکھنے کے لیے آپ یہ بھی کر سکتے ہیں کہ مختلف بچوں سے وضو کے مختلف ارکان کروائیں ۔ بچے جیسے جیسے وضو کے ارکان کرتے جائیں ان سے اس رکن کے متعلق سوالات کریں تا کہ ان کی دہرائی ہو سکے۔مثلاً ان سے پوچھیں:

- ❓ سب سے پہلے کیا کیا جاتا ہے؟
- ❓ وضو کے شروع میں صرف ''بسم اللہ'' کیوں پڑھی جاتی ہے، پوری ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' کیوں نہیں پڑھی جاتی ؟
- ❓ ناک صاف کرنے کے لیے کون سی انگلی استعمال کرنی چاہیے؟
- ❓ وضو کے آخر میں کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟
- ❓ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کیا بتایا ہے کہ اس دعا کو پڑھنے سے کیا ہوتا ہے؟

❋ بچو! چلیں سوالات کا ایک مقابلہ کر لیتے ہیں جیسا کہ پچھلی کلاس میں ہم نے آپ سے وعدہ کیا تھا۔

کلاس کو دو حصوں میں تقسیم کرلیں، ایک طرف لڑکے اور دوسری طرف لڑکیاں۔بچوں سے کہیں کہ ہم دیکھیں گے کہ کس گروپ کے بچے بہتر رویے کا مظاہرہ کرتے ہیں۔یعنی خاموشی سے کون بیٹھتا ہے، استاد کی بات کو توجہ سے سنتا ہے اور صرف اپنی باری پر جواب دیتا ہے، کس گروپ کے بچے صحابہؓ کی طرح بیٹھتے ہیں۔
بچوں کو مقابلے کے اصول بتائیں۔

❋ اس مقابلہ میں ہم نے یہ بات یاد رکھنا ہے کہ:

1۔ کوئی ایک بچہ اگر گروپ میں شور مچائے گا تو اس کی ٹیم کے نمبر کٹیں گے۔
(بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے کہیں کہ) اس وقت کلاس کتنی خاموش ہے اور آپ میں سے کوئی بچہ کیوں چاہے گا کہ اس کی ٹیم کے نمبر/ پوائنٹ اس کی وجہ سے کٹ جائیں جبکہ سارے بچے بہت اچھے اور استاد کی بات ماننے والے ہیں۔

2 ۔ جب بھی کسی ٹیم سے سوال پوچھا جائے بچے جواب دینے سے پہلے آپس میں مشورہ کرلیں اگر کوئی بچہ مشورہ کیے بغیر جواب دے گا تو اس ٹیم کے نمبر/پوائنٹ کٹیں گے۔ٹیم آپس میں مشورہ کر کے جواب سوچے اور جواب دینے کے لیے ایک بچے (مثلاً عامر) کو منتخب کرلے جو ہر مرتبہ اپنی ٹیم کی طرف سے جواب دینے کے لیے مخصوص ہو۔

3۔ ہر صحیح جواب پر اس ٹیم کو 10 نمبر ملیں گے۔

❋ اب مقابلہ شروع ہو رہا ہے۔میں پہلا سوال کروں گی۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

1. وضو کا ہر رکن ہمیں کتنی بار دہرانا چاہیے؟ ایک مرتبہ، دو مرتبہ یا تین مرتبہ؟

جواب: ''تین مرتبہ''۔ البتہ اگر پانی کی کمی ہو تو وضو کے اعضاء دو مرتبہ یا ایک مرتبہ بھی دھوئے جاسکتے ہیں۔

❋ اگلے سوال کے لیے یہ واقعہ سنیں:

> ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز کے بعد حضرت بلالؓ کو اپنے پاس بلا کر فرمایا: ''بلال! مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تم نے کوئی ایسا خاص اور اچھا عمل کیا ہے جس کی وجہ سے تم جنت میں مجھ سے آگے آگے جاؤ گے۔ تمہارے عمل نے اللہ تعالیٰ کو بہت خوش کیا ہے۔ کیا تم مجھے بتاؤ گے کہ تمہارا وہ عمل کیا ہے؟''

2. اب سوال یہ ہے کہ آپ کے خیال میں بلالؓ اپنے کس عمل کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ سے بھی پہلے جنت میں داخل ہو جائیں گے؟ (بچوں کو آسانی کے لیے کچھ اشارات دیں) :

- وہ کثرت سے صدقہ کیا کرتے تھے؟
- وہ بہت زیادہ ایماندار تھے؟
- وہ ہر نماز کے لیے نیا وضو کرتے تھے؟

> بچوں کو یاد دلائیں کہ وہ اپنا جواب سوچ کر گروپ کے لیڈر کو بتائیں اور گروپ لیڈر جواب دے۔
> جواب کی وضاحت کرنا نہ بھولیں کہ حضرت بلالؓ ہر نماز کے لیے نیا وضو کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے ہر مرتبہ وضو کے بعد دو رکعت نفل پڑھتے تھے۔

3. کیا ہمیں ہر نماز کے لیے نیا وضو کرنا چاہیے یا اگر وضو برقرار رہے تو ہم ایک وضو سے زیادہ نمازیں بھی پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، اگر وضو برقرار رہے تو ہم ایک وضو سے تین نمازیں پڑھ سکتے ہیں۔

4. اگر آپ نے وضو کرنے کے بعد کوئی چیز کھالی اور اس دوران نماز کا وقت ہو گیا مگر آپ کے منہ میں ابھی کھانے کا ذائقہ ہے تو کیا آپ کو نیا وضو کرنا پڑے گا؟

جواب: نہیں، آپ کو دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں صرف کلی کرلیں کہ منہ میں خوراک کے ذرات باقی نہ رہیں۔ ہاں! اگر اونٹ کا گوشت کھایا ہو تو وضو کرنا ہوگا۔

> اس موقع پر دونوں ٹیموں کے نمبر برابر ہو جائیں تو دونوں کو مبارک باد دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ایسی خوشی کے موقع پر تکبیر پڑھتے ہیں لہٰذا جب میں کہوں ''تکبیر'' ! تو سب ''اللہ اکبر'' کہیں گے۔ بچوں سے تین مرتبہ تکبیر کہلوائیں۔

❋ اچھا بچو! اگر وضو کے لیے پانی نہ ملے تو آپ وضو کیسے کریں گے جبکہ نماز کا وقت ہو گیا ہو اور چونکہ بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی اور بغیر نماز پڑھے جنت میں نہیں جاسکتے جبکہ ہر مسلمان ہی جنت میں جانا چاہتا ہے تو پھر ایسی مشکل میں ہم کیا کریں گے۔ اسی طرح کوئی بیمار ہو اور پانی استعمال کرنے سے اس کی بیماری بڑھ جانے کا خدشہ ہو تو پھر ہم کیا کریں گے یا شدید سردی ہو اور ٹھنڈے پانی کے استعمال سے بیمار ہونے کا اندیشہ ہو یا پانی اتنا کم ہو کہ صرف پینے کے لیے استعمال ہو سکے ؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

❋ بچو! آپ کا کیا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسی مشکل میں اپنے اصحابؓ کو کیا کرنے کو کہا ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ کو بتایا کہ ایسی حالت میں ہم پاک اور سوکھی مٹی سے وضو کر سکتے ہیں اور ایسے وضو کو تیمّم کہا جاتا ہے۔

❋ یہ ایک خاص وضو ہے جو مسلمان اس وقت کرتے ہیں جب پانی موجود نہ ہو یا پھر پانی کے استعمال سے طبیعت مزید بگڑ جانے کا خدشہ ہو۔

❋ تو بچو! اب ہم تیمّم کا وہ طریقہ سیکھیں گے جو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ اکرامؓ کو سکھایا تھا۔

❋ پہلے بسم اللہ پڑھیں پھر سب سے پہلے مٹی پر دونوں ہاتھ ایک مرتبہ ماریں پھر زائد مٹی اڑانے کے لیے ہاتھوں پر پھونک ماریں یا ہلکا سا ہاتھوں کو جھاڑیں۔ اب چہرے پر دونوں ہاتھ پھیریں اور پھر بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کی پشت اور پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی پشت پر مسح کرلیں۔ یہ آپ کا تیمّم مکمل ہوگیا۔اب آپ نماز ادا کر سکتے ہیں۔

> اب پوری کلاس تیمّم کرنے کی مشق کرے۔استاد کے ساتھ ساتھ تیمّم کے تمام ارکان ادا کرے۔بچوں کو ذہن نشین کرائیں کہ تیمّم کے لیے تھوڑی مٹی استعمال کریں ۔

❓ تیمّم کن چیزوں سے نہیں کیا جا سکتا؟ (بچوں کو سوچنے کا موقع دیں)۔

✔ ناپاک مٹی، ریت وغیرہ سے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لباس

❋ بچوں کو سلام کریں اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔ان سے ہلکی پھلکی عام گفتگو کریں۔

❋ پچھلا سبق دہرانے کے لیے بچوں سے کچھ بنیادی سوالات کریں مثلاً:
- ? ہم نماز کیوں پڑھتے ہیں؟
- ? اچھی نماز کس کو خوش کرتی ہے؟
- ? ہمیں کس کے طریقے پر اپنی نماز ادا کرنی چاہیے؟
- ? قیامت کے دن نماز ادا کرنے والوں کا مقام کیا ہوگا؟

❋ اب اس انسان کے بارے میں دریافت کریں جو پابندی سے نماز ادا کرتا ہے۔
- ? کیا ایسا انسان گندا اور میلا رہ سکتا ہے؟
- ? کیا اس انسان سے مسلسل بدبو آ سکتی ہے؟
- ? کیا ایسا شخص برے کام کرنے والا اور بدزبانی کرنے والا ہو سکتا ہے؟ اگر کوئی اس سے لڑائی کرے گا تو وہ کیا کرے گا؟

❋ بچو! کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ نماز ادا کرنے والے سے بھی برے کام اور بدزبانی ہو جاتی ہے مگر اہم بات یہ ہے کہ جب آپ پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو برائیوں سے بچنے کی طاقت عطا کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ پابندی سے نماز کی ادائیگی کرنے والے کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں۔(اس بات کو دوبارہ دہرائیں) اگر ہم نماز کو پابندی سے ادا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں ایک خاص طاقت عطا کریں گے۔یہ طاقت ہمیں برائیوں سے دور رکھنے میں مددگار ہوگی اور زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرنے میں بھی ہماری مدد کرے گی۔اور ہم ایک اچھے مسلمان بن جائیں گے۔

? بچو! رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ وہ نماز کی تیاری کس طرح سے کرتے تھے؟

ہر بچے سے ایک ایک جواب لیں۔شور مچا کر توجہ لینے والے بچوں سے آخر میں پوچھیں۔
نماز سے پہلے کے تین کاموں کو بورڈ پر تحریر کریں تاکہ پچھلے اسباق کی دہرائی ہو سکے:
- مسواک
- وضو یا غسل
- صاف لباس اور صاف جگہ

بچوں کو یہ یاد دلانا نہ بھولیں کہ انہیں ہر نماز سے پہلے غسل نہیں کرنا ہے بلکہ صرف اس وقت جب وہ محسوس کریں کہ ان کا جسم گندہ ہے یا پسینے کی بو آ رہی ہے۔مختصراً مسواک کے عمل کو بھی دہرا لیں۔

? رسول اللہ ﷺ دن میں کتنی بار مسواک کیا کرتے تھے؟

❋ بچو! آپ کو وہ کہانی تو یاد ہوگی نا جس میں ایک صحابیؓ پورا دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے صرف یہ جاننے کے لیے کہ آپ ﷺ دن میں کتنی بار مسواک کرتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ اتنی کثرت سے مسواک کرتے تھے کہ صحابیؓ گن نہ سکے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

❓ بچو! کیا آپ تیمّم کو دہرانا پسند کریں گے؟ ہم تیمّم کب کر سکتے ہیں؟

✔ جب پانی میسر نہ ہو، جب ہم بیمار ہوں یا مرض کے بڑھنے کا خدشہ ہو یا موسم شدید ٹھنڈا ہو اور گرم پانی دستیاب نہ ہو وغیرہ۔

بچوں کو ذہن نشین کرائیں کہ تیمّم صرف مخصوص حالات میں ہی کیا جاتا ہے۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم اس لیے تیمّم کریں کیونکہ ہمیں وضو کرنا پسند نہیں یا ہمارا وضو کرنے کو جی نہ چاہ رہا ہو۔

❓ ہم تیمّم کیسے کرتے ہیں؟

جو بچہ ڈسپلن سے بیٹھا ہوا سے بلا کر تیمّم کا طریقہ دہرا لیں۔

❋ بچو! ہم نے سیکھا ہے کہ نماز سے پہلے مسواک کرنا سنت ہے۔ دوسرا یہ کہ نماز کے لیے وضو ضروری ہے۔ یہ بھی سیکھا کہ نماز کے لیے جسم صاف ستھرا ہونا ضروری ہے۔ لباس بھی پاک اور صاف ہونا چاہیے آج ہم ایک اور ضروری چیز سیکھیں گے۔ ہمیں یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ نماز کی ادائیگی کے لیے ہم نے صحیح طرز کا لباس پہن رکھا ہے یا نہیں۔ ہمیں اس بارے میں بہت محتاط رہنا ہوگا کہ نماز کی ادائیگی کے لیے ہمارا لباس مناسب ہو۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں: ''جب تم عبادت کرنے لگو تو اچھے طریقے سے تیار ہو جایا کرو۔'' (الاعراف)

❓ اللہ تعالیٰ کیا چاہتے ہیں کہ نماز کی ادائیگی کے وقت ہم کیسا لباس پہنیں؟

✔ ایسا لباس پہن کر ذہن میں فخر نہ آئے اور سارا وقت ذہن لباس میں ہی نہ اٹکا رہے۔ لباس سادہ ہو جس میں نماز پڑھی جا سکے۔ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ نماز کی ادائیگی کے لیے ہم اچھا لباس پہنیں۔ اللہ تعالیٰ کو پسند ہے کہ ہم وہ لباس پہنیں جو ہمارا سب سے پسندیدہ لباس ہو۔

نماز کی ادائیگی کے وقت پہنے جانے والے لباس کا کسی تقریب میں پہنے جانے والے لباس سے موازنہ کر کے بتائیں۔

❋ بچو! جب ہم کسی تقریب (پارٹی) میں جاتے ہیں تو وہاں ہمارا سامنا بہت سارے لوگوں سے ہوتا ہے اور ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہم ان سب کی نظروں میں بہترین نظر آئیں۔ بالکل اسی طرح نماز کے وقت اور خاص طور پر مسجد میں نماز کے لیے جاتے ہوئے بھی ہماری یہ کوشش ہونی چاہیے کہ ہم بہترین نظر آئیں کیونکہ نماز میں ہماری ملاقات اللہ تعالیٰ سے ہو رہی ہوتی ہے۔ اس لیے ہمارا لباس پاک، صاف اور دیکھنے میں اچھا ہو اور ہو سکے تو استری بھی کیا ہوا ہو۔

اسی طرح ہمارے بال بھی بکھرے ہوئے اور خراب نظر نہ آ رہے ہوں۔ اگر ہمیں کھیلتے کھیلتے بھی گراؤنڈ سے سیدھا مسجد جانا پڑے تو وضو کرتے ہوئے بالوں کو ہاتھوں سے ٹھیک کر لیں۔

بچوں سے تبادلہ خیال کرنے کے لیے ان سے ذیل میں دیے گئے کچھ سیدھے سادے سوالات کریں اور بچوں سے کہیں کہ سب مل کر محض سر کی جنبش سے ''ہاں'' یا ''نہیں'' میں جواب دیں۔

❓ کیا ہم نماز کی ادائیگی کے وقت کسی بھی رنگ کے کپڑے پہن سکتے ہیں؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

✔ جی ہاں۔

❓ کیا لڑکے اور لڑکیاں ایک جیسا لباس پہن سکتے ہیں؟

✔ لڑکے اور لڑکیوں کے لباس کا الگ الگ حکم ہے۔

بچوں کو مرد اور عورت کے لباس کا فرق آسان انداز میں سمجھائیں۔

❋ آیئے پہلے ہم لڑکوں کے لباس کے بارے میں جانتے ہیں۔

❓ کیا لڑکے نماز کے لیے آدھی آستین کے کپڑے پہن سکتے ہیں؟

✔ جی ہاں

❓ کیا نماز میں ان کے کندھے ننگے رہ سکتے ہیں؟

✔ جی نہیں، جب کوئی حج کے دوران نماز ادا کرتا ہے شاید آپ نے کبھی ٹی وی پر بھی دیکھا ہو جہاں عام طور سے مردوں نے احرام پہنا ہوتا ہے تو ان کا ایک کندھا ننگا ہوتا ہے لیکن جیسے ہی اذان ہوتی ہے اور نماز شروع ہوتی ہے تو حاجی اپنے کندھے ڈھانپ لیتے ہیں کیونکہ ننگے کندھوں کے ساتھ نماز نہیں ہوتی۔

❓ لڑکوں کے پاجامے یا ٹراؤزر کی لمبائی کتنی ہونی چاہیے؟

✔ اتنا لمبا نہ ہو کہ پاؤں کے نیچے آئے۔ رسول اللہ ﷺ کا تہہ بند ٹخنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

❓ کیا لڑکے نماز میں ٹوپی پہنیں گے؟ اگر کسی لڑکے کے پاس ٹوپی نہ ہو یا وہ لانا بھول گیا ہو تو کیا ایسی صورت میں بھی وہ نماز ادا کرے گا؟

✔ ٹوپی پہننا ایک اچھی بات ہے لیکن اگر کسی کے پاس ٹوپی نہ ہو یا وہ لانا بھول گیا ہو تو بھی وہ نماز ادا کرے گا کیونکہ ٹوپی کے بغیر بھی نماز ہو جاتی ہے۔ اس لیے اگر کسی کے پاس ٹوپی نہ ہو تو وہ نماز نہ چھوڑے۔

❋ اب لڑکیوں کے لباس پر آجایئے۔

❓ کیا لڑکیاں آدھی آستین کی قمیض میں نماز ادا کر سکتی ہیں؟

✔ اگر کسی لڑکی نے آدھی آستین کی قمیض پہنی ہو تو وہ کسی بڑے کپڑے سے خود کو ڈھانپ لے۔ مثلاً: کسی بڑی چادر سے یا گاؤن پہن کر لیکن اگر لڑکیاں ہمیشہ مکمل آستین کی قمیض ہی پہنیں تو بہتر ہے خواہ نماز کا وقت ہو یا نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کو یہ لباس پسند ہے۔

❓ کیا لڑکیاں بھی لڑکوں کی طرح اپنے پاجامے یا ٹراؤزر ذرا اوپر کر لیں اور ٹخنے کھول لیں؟ کیا لڑکیوں کی نماز ہو جائے گی اگرچہ ان کے ٹخنے نظر آ رہے ہوں؟

✔ بالکل نہیں بلکہ لڑکیوں کے ٹخنے ہمیشہ چھپے ہونے چاہییں۔ لڑکیوں کے بازو اور ٹانگیں دونوں ڈھکے ہونے چاہییں، چاہے انہیں کوئی دیکھ رہا ہو یا نہ دیکھ رہا ہو۔

❓ ایک چھوٹی بچی کا لباس کیسا ہونا چاہیے جبکہ نماز کی ادائیگی کا وقت ہو؟

✔ نماز کی ادائیگی کے وقت بچیوں کو چھوٹی عمر سے اس لباس کی عادت ڈالی جائے جیسا کہ انہیں بڑے ہو کر پہننے کا حکم ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

❋ بچو!اس سے ہمیں یہ معلوم ہوا کہ لڑکیوں اور لڑکوں کے لیے لباس کے احکامات مختلف ہیں۔اللہ تعالیٰ نے لڑکیوں کو خاص لباس کا حکم دیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ لڑکیوں کے لیے ایسا ہی پسند کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ لڑکیاں ڈھکی، چھپی اور بہت محفوظ رہیں۔اس لیے ان کو ایک اور حکم دیا کہ وہ اپنے بالوں کو بھی ڈھانپ کر رکھیں۔اس لیے ہر لڑکی کو عموماً اور نماز میں خصوصاً اپنے بالوں کو ڈھانپ کر رکھنا چاہیے کیونکہ بال نظر آرہے ہوں تو نماز نہیں ہوگی۔

تمام پچھلے اسباق کو دہرانے کے لیے بچوں سے سیدھے سادے سوالات کیجئے

? لڑکوں کو نماز کے دوران اپنے لباس کے بارے میں کس بات کا خیال رکھنا ہوگا؟

? آج سے نماز کے وقت لڑکے اپنے ٹراؤزرز کے ساتھ کیا کریں گے اگر ان کے ٹراؤزرز لمبے ہوں؟

? لڑکیوں کو نماز کے لیے کن باتوں کا خیال رکھنا ہوگا؟

❋ بچو!اب ایک آخری اور اہم سوال کا جواب دیں۔

? کیا نماز کے دوران جوتے پہنے جاسکتے ہیں؟

✔ عام حالات میں تو نہیں پہنے جاسکتے لیکن بعض حالات میں جوتے پہن کر بھی نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

❋ اب نبی کریم ﷺ کی زندگی کا ایک واقعہ سنیں:

مدینہ ہجرت کے فوراً بعد رسول اللہ ﷺ اور ان کے صحابہؓ نے مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی۔ابتدا میں یہ بہت سادہ مسجد تھی یہاں تک کہ اس کا فرش کچا تھا اور اس پر کوئی قالین نہیں بچھی ہوئی تھی۔کچے فرش پر چھوٹے چھوٹے پتھر اور کنکر بچھائے گئے تھے۔جب گرمیوں کا موسم ہوتا تو یہ پتھر اور کنکر اتنے گرم ہو جاتے کہ صحابہ کرامؓ کے پیر جلنے لگتے اور وہ اس پر کھڑے نہ ہو پاتے، اس وقت ان کو اجازت دی گئی کہ وہ لوگ جوتے پہن کر نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مخصوص حالات میں جوتے پہن کر نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

❋ لہٰذا ہم بھی اس وقت جوتے پہن کر نماز ادا کر سکتے ہیں جبکہ زمین ہمارے پاؤں جلا رہی ہو اور اس پر کھڑے ہونا دوبھر ہو۔لیکن اس بات کا بھی خیال رہے کہ جوتوں میں کوئی ناپاکی نہ لگی ہو۔

بچوں کی زندگی میں اس حکم پر عمل کرنے کے لیے ان کو پارک کی مثال دیں

❋ بچو! اگر آپ پارک گئے ہیں اور نماز کا وقت ہو گیا ہے لیکن آپ کے پاس جائے نماز نہیں ہے یا پھر آپ کو ڈر ہے کہ ننگے پاؤں کوئی کیڑا کاٹ سکتا ہے تو آپ جوتے پہن کر نماز ادا کر سکتے ہیں۔

اس بات پر سبق کا اختتام کیجئے کہ ان باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کی ادائیگی کتنی اہم ہے۔ہم کہیں بھی ہوں اور کیسے بھی حالات ہوں ہمیں اپنی نماز چھوڑنی نہیں بلکہ نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنے کی کوشش کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مسجد

* سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔ سب بچے کیسے ہیں؟

بچو! آپ کو یاد ہے نا کہ ہم اس طرح کی نماز سیکھ رہے ہیں جس طرح رسول اللہ ﷺ کی ہوتی تھی۔ ابھی تک ہم نے تین اہم باتیں سیکھی ہیں جن کا آپ نماز سے پہلے خیال رکھتے تھے:

• مسواک • وضو/غسل • صاف لباس/جگہ

* پچھلی کلاس میں ہم نے سیکھا تھا کہ نماز میں لباس کیسا پہنا جائے گا۔

* آج بچو! میں آپ کو کچھ تصویریں دکھاتی ہوں اور آپ مجھے ان کے بارے میں بتائیں گے: (مختلف عمارتوں کی تصویریں دکھائیں، مثلاً: ہسپتال، سکول، اور مسجد وغیرہ)

> اس بات کا خیال رہے کہ تصویریں بڑی ہوں اور ان کے رنگ ایسے خوشنما اور نمایاں نظر آ رہے ہوں کہ پوری کلاس کے بچے اس کو دیکھ کر آسانی سے جواب دے سکیں۔

◆ **گھر کی تصویر**

? آپ نے اس تصویر میں کیا دیکھا؟۔۔۔ گھر۔ گھر کے کیا کیا فائدے ہیں؟

? کیا اللہ تعالیٰ اس عمارت کو پسند کریں گے؟۔۔۔ جی ہاں

? اللہ تعالیٰ اسے کیوں پسند کریں گے؟۔۔۔ کیونکہ یہ ہمیں چھت مہیا کرتا ہے ہماری حفاظت کرتا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم اپنی ضرورت کی ہر چیز کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم نماز پڑھتے ہیں اور آرام بھی کرتے ہیں، وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کو وہ گھر اچھے لگتے ہیں جہاں نماز پڑھی جائے۔

◆ **سکول کی تصویر**

? آپ نے اس تصویر میں کیا دیکھا؟۔۔۔ سکول

? کیا اللہ تعالیٰ اس عمارت کو پسند کریں گے؟۔۔۔ جی ہاں

? اللہ تعالیٰ اسے کیوں پسند کریں گے؟۔۔۔ سکول میں جا کر ہم لکھنا، پڑھنا سیکھتے ہیں۔ وہاں ہم اچھے آداب و اخلاق سیکھتے ہیں۔

◆ **ہسپتال کی تصویر**

? آپ نے اس تصویر میں کیا دیکھا؟۔۔۔ ہسپتال

? کیا اللہ تعالیٰ اس عمارت کو پسند کریں گے؟۔۔۔ جی ہاں

? اللہ تعالیٰ اسے کیوں پسند کریں گے؟۔۔۔ کیونکہ یہ وہ جگہ ہے جہاں بیماروں / مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بیماروں کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ یہاں ڈاکٹر ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو ڈاکٹر اس لیے پسند ہیں کہ وہ لوگوں کی مدد کرتے ہیں اور ان کی تکلیف کو دور کرتے ہیں، وغیرہ۔

◆ **مسجد کی تصویر**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

❓ آپ نے اس تصویر میں کیا دیکھا؟۔۔۔مسجد

❓ کیا اللہ تعالیٰ اس عمارت کو پسند کریں گے؟۔۔۔جی ہاں

❓ اللہ تعالیٰ اسے کیوں پسند کریں گے؟۔۔۔کیونکہ یہ وہ جگہ ہے جہاں سب نماز پڑھتے ہیں

❓ بچو! مسجد اللہ تعالیٰ کو تمام عمارتوں میں سب سے زیادہ پسند ہے؟ کیوں؟ (بچوں کو خود بتانے دیں)۔

✔ مسجد وہ جگہ ہے جہاں مسلمان نماز پڑھنے آتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ کو خوش کر سکیں۔مسجد میں قرآن مجید پڑھتے ہیں اور اسلام کے متعلق اچھی اچھی باتیں سیکھتے ہیں۔اچھے مسلمان کا دل ہمیشہ مسجد میں جا کر خوش ہوتا ہے۔

❓ کسی کے گھر جب ہم جاتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

✔ خوب تیاری کرتے ہیں نا۔تو مسجد جو کہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اس کے بھی کچھ آداب ہیں جن کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

❓ مسجد میں کون جا سکتا ہے؟ آپ کے والد؟ آپ کا بھائی؟

✔ جی دونوں مسجد جائیں گے۔

❓ آپ کی والدہ مسجد میں جا سکتی ہیں؟

> کیونکہ ہمارے معاشرے میں مرد ہی زیادہ تر مسجد جاتے دکھائی دیتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ بچے کہیں 'نہیں'۔

✔ اگر امی کے پاس وقت ہے اور اس مسجد میں عورتوں کی جگہ ہے، تو وہ مسجد جا سکتی ہیں۔مثلاً آپ کی ماما مارکیٹ گئی ہیں اور اذان ہو گئی تو وہ قریبی مسجد میں جا کر نماز پڑھ سکتی ہیں۔بس اس مسجد میں عورتوں کے لیے نماز کی جگہ الگ ہونی چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ کو بھی بہت پسند تھا کہ سب لوگ (مرد اور عورتیں) مسجد میں جا کر نماز پڑھیں۔

بچو! کیونکہ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اور ہم وہاں جا کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔اس لیے مرد اور عورت سب کو مسجد میں جانے کی اجازت ہے۔

> بچوں کو یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ عورتوں کے لیے مسجد جانا لازمی نہیں ہے۔وہ اپنے گھر میں ہی نماز پڑھیں تو بہتر ہے۔ کیونکہ ان کی گھر میں ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔اگر مسجد جائیں تو پردے کے اہتمام کے ساتھ۔

✱ لڑکیاں تو گھر میں بھی نماز پڑھ سکتی ہیں مگر لڑکوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ مسجد میں نماز پڑھیں۔

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب اپنے گھر یا بازار میں تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ ہے پس جب وہ اچھی طرح وضو کر کے مسجد جائے تو اس کے ہر قدم سے اس کا درجہ بلند ہوتا ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں، جب وہ نماز پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ نماز کی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے۔فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ! اس پر رحم کر، اے اللہ! اس پر رحم کر، جب تک نمازی نماز کا انتظار کرتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔'' (صحیح بخاری) ایک روایت میں ستائیس درجے زیادہ ہے۔ (صحیح مسلم)

✱ مسجد میں جانے کے بھی کچھ آداب ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

❓ کیا آپ گھر سے مسجد جاتے ہوئے ہنستے، بولتے اور بھاگتے، دوڑتے ہوئے جاتے ہیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

✅ مسجد کی طرف جاتے ہوئے سکون اور ادب سے چلیں اور راستے میں درود شریف پڑھتے جائیں۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں اور یہ دعا کریں۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (صحیح مسلم)

''اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے۔''

❋ مسجد میں بالکل سیدھے بیٹھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندوں کی طرح۔ وہاں پر جمائیاں لینا، اِدھر اُدھر ہلنا درست نہیں۔

کلاس کے سامنے کھڑے ہو کر جمائی لیں اور ایسے دکھائیں کہ جیسے بے آرام ہیں۔ پھر پوچھیں کیا یہ سب کچھ کرنا مسجد میں ٹھیک ہے؟۔۔۔نہیں۔

❓ بچو! کون سی چیزیں کھا کر مسجد میں نہیں جا سکتے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

✅ کچا لہسن، پیاز اور مولی وغیرہ دکھائیں۔

❓ پیاز کیسے کھا سکتے ہیں؟

پیاز دکھا کر بتائیں کہ اسے سالن میں ڈالتے ہیں اور اس کو سلاد کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

❓ مسجد میں کچی پیاز کھا کر کیوں نہیں جا سکتے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

✅ جب ہم پیاز کھاتے ہیں تو اس کی بدبو ہمارے سانس میں شامل ہو جاتی ہے جو دوسرے نمازیوں کے لیے تکلیف دہ ہوتی ہے اور رحمت کے فرشتے جو ہمارے دوست ہوتے ہیں، وہ بھی دور ہٹتے ہیں۔

پیاز اور لہسن کے لیے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم نے ان کو کھانا چاہو تو پکا کر اس کی بو مار لو۔ (اور پھر کھاؤ)۔'' (ابوداؤد)

❋ کچی پیاز اور لہسن کھانا بھی پڑے تو اس کے بعد مسواک کر لیں تاکہ سانس سے بدبو نہ آئے یا ماؤتھ واش وغیرہ کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔

❋ بچو! مسجد میں جانے سے پہلے خوشبو لگانا پسندیدہ ہے۔ بچے ابو سے ہلکا سا عطر لگوا سکتے ہیں (بچوں کو عطر کی شیشی دکھائیں)۔

رسول اللہ ﷺ کو خوشبو بہت پسند تھی۔ آپ خود بھی خوشبو استعمال کیا کرتے اور مسجدوں کو بھی خوشبو دار رکھنے کی تاکید فرماتے تھے۔ (ابوداؤد)

❓ کیا ہمیں مسجد میں تھوکنا چاہیے؟۔۔۔نہیں، ہرگز نہیں۔

✅ اگر ہمارے منہ میں کوئی بھی چیز ہے تو نماز پڑھنے سے پہلے منہ سے نکال لیں اور کلی کر لیں جس جگہ ہم نماز پڑھیں اس جگہ کو بھی صاف ستھرا کر لیں۔ ٹشو پیپر وغیرہ کوڑے کے ڈبے میں ڈالیں۔ مسجد کے فرش اور قالین کو گندہ نہ کریں، اس پر نہ تھوکیں، نہ ہی ناک

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

صاف کر کے قالین پر گرائیں۔ بہتر ہے مسجد جاتے وقت ایک ٹشو پیپر جیب میں رکھ کر جائیں، تا کہ اگر ضرورت ہو تو اس کو استعمال کریں۔ اگر منہ میں کسی چیز کا ذائقہ ہو تو کلی کر کے نماز شروع کریں۔

* آپ کو معلوم ہے نا کہ مسجد میں یا کہیں بھی جماعت کے ساتھ مل کر نماز پڑھنے کے لیے صف بنائی جاتی ہے۔

❓ صف بنانا کیوں ضروری ہوتا ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

✔ جہاں بہت سے لوگ مل کر ایک ہی طرح کا کام کر رہے ہوں وہاں نظم وضبط اور ترتیب کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ کام بھی اچھے طریقے سے ہو جائے اور کسی کو پریشانی بھی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت تو سب سے بہترین کام ہے، اس لیے اسے بہت اچھے طریقے سے کرنے کے لیے بہت سی چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ انہی میں سے ایک صف بنانا بھی ہے۔

❓ اگر صف نہیں بنائیں گے تو کیا ہوگا؟ (بچوں کو خیال آرائی کرنے دیں)۔

✔ بھگدڑ مچے گی، سب لوگ ایک دوسرے کے اوپر سے پھلانگتے ہوئے اپنی جگہ بنائیں گے، بچوں اور بوڑھے لوگوں کو دھکے لگیں گے اور نماز ادب واحترام سے ادا نہیں ہوگی۔ تو جو لوگ ابھی اسلام نہیں لائے وہ مسلمانوں پر ہنسیں گے کہ یہ کیسے مسلمان ہیں؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوں گے۔ اسی لیے تو ہمارے نبی ﷺ نے صف بنانے کو نماز کا حصّہ قرار دیا ہے اور صف کو سیدھا رکھنے کی تاکید فرمائی۔

> انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا رکھو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کی تکمیل کا حصہ ہے۔ (متفق علیہ)

> صف بنانے کی خوب مشق کرائیں۔ یاد رہے! صف ڈسپلن سکھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

❓ کیا مسجد میں نماز کے دوران اِدھر اُدھر دیکھنا چاہیے اور آپس میں باتیں کرنی چاہییں؟ (بچوں کو تبادلۂ خیال کرنے دیں)۔

✔ نماز کے دوران پورا دھیان اللہ تعالیٰ کی طرف اس طرح ہونا چاہیے جیسے کہ وہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔ نماز کے دوران اپنے ساتھی بچے کے کان میں کھسر پھسر کرنا، بلا وجہ ہاتھ پیر ہلانا، بدن کھجانا، ناک میں انگلی ڈالنا یا بار بار کپڑے اور ٹوپی درست کرتے رہنا، بے ادبی کے کام ہیں ان سے بچنا چاہیے۔ مسجد سے نکلتے ہوئے بایاں پاؤں باہر رکھیں اور یہ دعا پڑھیں:

> **مسجد سے نکلنے کی دعا**
>
> اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ (صحیح مسلم)
>
> ”اے اللہ! میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں۔“

* **آج کا ہوم ورک:**

آج جب آپ مسجد کے سامنے سے گزریں تو مسجد کو مسکرا کر دیکھیں اور خود کو بتائیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اور لڑکے خاص طور پر کوشش کریں کہ مسجد میں جا کر نماز پڑھا کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اذان

* سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔
* کچھ پچھلی باتیں دہرالیں
* بچو! آپ کو پتہ ہے نا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بار بار نماز پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے اور ہمارے نبی محمد ﷺ کو بھی نماز سے بے حد محبت تھی اور آپ ؐ نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک کہتے تھے۔ نماز دین کا اہم ترین رکن ہے اور دن میں پانچ بار پڑھنا فرض ہے۔ جب ہم روزانہ نماز پڑھنا شروع کر دیتے ہیں اور نماز کے اوقات کا خیال رکھتے ہیں تو دوسرے کاموں کو بھی وقت پر پورا کرنا ہمارے لیے بہت آسان ہو جاتا ہے۔

? جب ہم نماز پڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہمیں کیسا سمجھتے ہیں؟

✔ اللہ تعالیٰ ہمیں پسند کرتے ہیں۔

? وہ کون سا کام ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ہر نماز سے پہلے کیا؟ (بچوں کو بتانے دیں)۔

✔ مسواک۔ ہر نماز ادا کرنے سے پہلے وہ مسواک کیا کرتے تھے پھر وضو کرتے تھے اور پھر نماز ادا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ نماز ادا کرنے کے لیے مسجد جاتے تھے کیونکہ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔ اور تمام جگہوں میں سے مسجد اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔

* بچو! آپ کو میں ایک واقعہ سناتی ہوں۔

رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو سوال پیدا ہوا کہ نماز کے اوقات کا اعلان کیسے کیا جائے؟ رسول اللہ ﷺ نے سب مسلمانوں سے مشورہ کیا تو کچھ لوگوں نے تجویز دی کہ نماز کے وقت کسی بلند مقام پر آگ روشن کی جائے، یا پھر ناقوس بجایا جائے۔ بعض صحابہؓ نے کہا کہ آگ کا جلانا یا ناقوس کا بجانا یہود و نصاریٰ کی مشابہت ہے۔ تمام مسلمانوں نے بہت سوچا لیکن کوئی مناسب تجویز سمجھ نہ آئی۔ آخر کار اللہ تعالیٰ نے اس کا حل خواب کی صورت میں نکالا۔ اگلے دن ایک صحابی صبح کے وقت مسجد میں آئے اور کہا کہ رات انہوں نے خواب میں یہ اور یہ الفاظ سنے کہ لوگوں کو ان الفاظ کے ساتھ نماز کے لیے بلاؤ۔ اسی دوران حضرت عمرؓ بھی مسجد میں آئے کہ واللہ انہیں بھی یہی الفاظ خواب میں سنائی دیے تھے۔ اس طرح نماز کے لیے لوگوں کو جمع کرنے کے لیے اذان کے الفاظ منتخب ہو گئے۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے اذان کے الفاظ بلالؓ کو سکھائے، بلالؓ بہت بلند آواز والے صحابی تھے پھر بلالؓ حکم دیے گئے کہ اذان کے کلمات جفت کہیں اور تکبیر (اقامت) کے کلمات طاق کہیں سوائے (قَدْ قَامَتِ الصَّلاۃ) کے۔ انہوں نے ان الفاظ کو یاد کر لیا اور سب مسلمان بہت خوش ہوئے کہ اب سب مل کر نماز ادا کریں گے۔

* بچو! اس زمانے میں مائیکروفون نہیں ہوتے تھے۔ بلالؓ کو کسی ایسی اونچی جگہ کی ضرورت تھی کہ آواز ہر جگہ پہنچے۔ ایک صحابیہؓ کا گھر باقی سب کے گھروں سے بہت اونچا تھا۔ بلالؓ ان کے گھر گئے اور ان سے اجازت چاہی کہ وہ ان کی چھت پر کھڑے ہو کر اذان دے سکیں۔ وہ خوشی سے مان گئیں۔ اب دن میں پانچ بار بلالؓ گھر کی چھت پر کھڑے ہو کر اذان دیتے۔ تمام مسلمان بڑے شوق سے سارا دن انتظار کرتے کہ کب بلالؓ نماز کے لئے بلائیں اور وہ نماز ادا کرنے مسجد کی طرف آئیں۔
* آپ کو پتہ ہے کہ ہمارے رسول اللہ ﷺ نے بتایا تھا کہ اذان کو اونچی آواز میں پڑھنا بہت بڑی نیکی ہے اور اس کا بہت

اجر و ثواب ہے اسی لیے جب کبھی حضرت بلالؓ موجود نہ ہوتے تو ہر صحابیؓ کی کوشش ہوتی کہ وہ آگے بڑھ کر اذان دیں۔

آیئے! اب اونچی آواز میں اذان کے الفاظ کو پڑھیں:

بچوں کے ساتھ اذان کے الفاظ کئی بار دہرائیں۔

دہرائیں	عربی الفاظ	ترجمہ
4x	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے
2x	اَشْھَدُ اَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	میں اقرار کرتا/ کرتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
2x	اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	میں اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔
2x	حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ	آؤ نماز کی طرف
2x	حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
2x	اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (یہ الفاظ صرف فجر کی اذان کیلئے ہیں)	نماز نیند سے بہتر ہے
2x	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے
1x	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

❋ لڑکے، لڑکیاں ہر ایک کو اذان کے الفاظ سیکھنے چاہییں۔ اذان لڑکیوں کو بھی اس لیے یاد ہونی چاہیے کیونکہ اس سے اذان کا جواب دینے میں آسانی ہوگی۔

بچوں کو ٹی وی والی اذان بھی سننے کو کہیں۔ اگلی کلاس میں لڑکوں کے مابین اذان کا مقابلہ کرائیں۔

❋ اذان دینا بہت نیکی اور خیر کا کام ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن اذان دینے والوں کی گردنیں اونچی ہوں گی (یعنی اللہ کا نام بلند کرنے کی وجہ سے وہ نمایاں ہوں گے)۔'' (صحیح مسلم)

❋ بچو! جس وقت اذان ہو رہی ہو اس وقت ادب اور احترام سے اذان کے الفاظ سنیں اور ساتھ ساتھ وہ الفاظ خود بھی دہرائیں البتہ جب مؤذن کہے ''حیّ علی الصّلوۃ''/''حیّ علی الفلاح'' تو جواب میں کہیں '' لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ''.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سچے دل سے مؤذن کے کلمات کا جواب دے گا تو (جواب کی برکت سے) جنت میں داخل ہو جائے گا۔'' (صحیح مسلم)

اذان کے بعد کی دعا:

عربی الفاظ	ترجمہ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ	اے اللہ! اس پوری پکار کے مالک اور قائم رہنے والی نماز کے
آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ	محمد ﷺ کو وسیلہ (جنت میں بلند ترین درجہ) اور فضیلت دیجیے
وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَهُ	اور مقامِ محمود (مقامِ شفاعت) پر سرفراز فرمائیے جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا

- بچو! آپ کو پتہ ہے کہ اذان کی آواز سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے؟
- دراصل اسے اپنا قصہ یاد آ جاتا ہے جب اسے اللہ تعالیٰ نے سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے سزا دی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب نماز کے لیے پکار (اذان) ہوتی ہے تو شیطان پیٹھ موڑ کر بھاگتا ہوا چل دیتا ہے تا کہ اذان نہ سنے۔'' (صحیح بخاری)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

1. صَلُّوا کَمَا رَأیتُمُونِی اُصَلِّی

نماز اسی طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔

✻ سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔ نماز کے بارے میں ہم نے بہت سی باتیں سیکھی ہیں۔ آج ہم نماز میں پڑھی جانے والی سورتیں اور کلمات سیکھیں گے۔ نماز کا وہ طریقہ بھی سیکھیں گے جس طرح رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے۔

> نبی ﷺ نے فرمایا، ''تم اس طرح نماز پڑھا کرو جس طرح مجھے پڑھتے دیکھتے ہو۔'' (صحیح بخاری)

✻ صحابہ کرامؓ بھی غور سے دیکھتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح نماز پڑھتے ہیں۔

❓ بچو! آپ کو یاد ہے نا کہ رسول اللہ ﷺ کو کس نے نماز سکھائی تھی؟

(بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

✔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو جبرائیلؑ کے ذریعے نماز سکھائی۔

> ابوحمید ساعدیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے دس صحابہؓ کی جماعت میں کہا کہ میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے طریقے کو جانتا ہوں۔ (ابوداؤد)

✻ بچو! میں آپ کو وہ پورا طریقہ پڑھ کر بتاؤں گی جو دس صحابہؓ کو انھوں نے بتایا اور میرے ساتھ یہ دوسری استاد آپ کو کر کے دکھائیں گی۔ آپ غور سے دیکھیے کہ کیا ہم ایسی نماز پڑھتے ہیں؟

✻ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو:

- اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے۔
- اللہ تعالیٰ کی ثنا (دعائے استفتاح) بیان کرتے۔
- سورۃ الفاتحہ پڑھتے۔
- پھر قرآن مجید کا کچھ حصہ پڑھتے۔
- تکبیر (اللہ اکبر) کہہ کر دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھاتے اور رکوع میں جاتے اور رکوع کی تسبیح پڑھتے۔
- سر رکوع سے اٹھاتے اور **سمع اللہ لمن حمدہ** کہتے۔
- قومہ میں **ربنا ولک الحمد** کہتے۔
- پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھا کر بیٹھتے اور دوبارہ اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں جاتے۔ ہر بار سجدے کی تسبیح پڑھتے۔ دونوں سجدوں کے درمیان کچھ دیر بیٹھتے، اسے جلسہ کہتے ہیں۔

> جب ابوحمید ساعدیؓ نے یہ بتایا تو باقی دس صحابہؓ نے کہا: ''آپ نے بالکل سچ کہا۔ رسول اللہ ﷺ اسی طرح نماز پڑھا کرتے تھے۔'' (ابوداؤد)

✻ یوں ایک رکعت پوری ہو جاتی۔ پھر نماز کی اور جتنی رکعتیں پڑھنی ہوتیں وہ پڑھتے۔ تین یا چار رکعتیں ہونے کی صورت میں دو رکعات کے بعد التحیات پڑھتے۔ آخر میں سلام پھیرتے۔

✻ بچو! ایک اہم کام جو رسول اللہ ﷺ نماز شروع کرنے سے پہلے کرتے تھے اس کو ''نیت'' کہتے ہیں۔ ہمیں بھی یہ نیت کرنی ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے لیے نماز پڑھنی ہے اور رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق پڑھنی ہے۔

✻ تو اب ہم بھی نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ ہم سب مل کر ایک بار ان تمام ایکشن کی پریکٹس کرتے ہیں۔

> اب تمام بچوں کی صف بنوائیں اور ایک بار نماز کے تمام ایکشن کروائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

2۔تکبیر سے قیام تک

❋ سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔آخری کلاس میں ہم نے نماز پڑھنے کے طریقے کے بارے میں پڑھا تھا اور آج ہم اس کی مشق (practice) کریں گے۔

❋ آپ سب سے پہلے صف بنائیں گے۔ہم سب نماز کے تمام ایکشن کی مشق کریں گے تا کہ جب نماز کا وقت آئے تو ہم بالکل سنت کے مطابق نماز پڑھیں۔

❋ سب سے آگے لڑکے کھڑے ہوں گے۔درمیان میں کوئی فاصلہ نہیں چھوڑیں سب کندھے کے ساتھ کندھے ملائیں اور ٹخنے سے ٹخنہ، پاؤں قبلہ رخ اسی کو صف بنانا کہتے ہیں۔بالکل سیدھے کھڑے ہوں اور ادھر ادھر نہیں دیکھنا۔اب بڑے لڑکوں کے پیچھے چھوٹی عمر کے بچے کھڑے ہوں گے اور پھر ان کے پیچھے لڑکیاں کھڑی ہو جائیں۔بالکل سیدھے کندھے۔

❓ اگر ہم کندھا نہیں ملائیں گے تو درمیان میں کون آجائے گا؟۔۔۔شیطان

استاد اس پورے عمل میں مدد کرائیں اور خود بھی ہر صف میں کھڑی ہو جائیں۔ایک استاد ,ایک صف کا جائزہ لے ۔

❋ نماز میں سب سے آگے مرد/ بڑے لڑکے کھڑے ہوتے ہیں خاص طور پر جن کو قرآن مجید کی زیادہ اور بہترین تلاوت آتی ہو۔

❓ کیا نماز میں ہم بات کر سکتے ہیں؟۔۔۔نہیں

❓ جب 'اللہ اکبر' کہیں تو ہاتھ کہاں جائیں گے؟۔۔۔جی کندھوں تک یا کان کی لو کے برابر۔

❓ پھر ہاتھ کہاں جائیں گے؟۔۔۔جی سینے کے اوپر سے لے کر ناف تک کہیں بھی باندھے جا سکتے ہیں۔دایاں ہاتھ اوپر ہو اور بایاں ہاتھ نیچے ہو اور یہ تین انگلیاں کلائی پر آئیں گی اور چھنگلی اور انگوٹھے سے بازو پکڑ لیں۔

شاباش!اس کے بعد ایک دعا پڑھیں گے جسے دعائے استفتاح کہتے ہیں:

ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر (اولیٰ) اور قرأت کے درمیان کچھ دیر خاموش رہتے۔تو میں نے پوچھا:''میرے ماں باپ آپ پر قربان،اے اللہ کے رسول ﷺ ! آپ تکبیر اور قرأت کے درمیان خاموش رہ کر کیا پڑھتے ہیں؟'' آپؐ نے فرمایا:''میں یہ پڑھا کرتا ہوں: اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ،اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ''. (متفق عليه)

یا یہ دعا پڑھیں:

''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰى جَدُّکَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُکَ ''(ابوداؤد)

❋ آج ہم نماز میں وہ دعا پڑھیں گے جو رسول اللہ ﷺ کو بہت پسند تھی۔ (اللهم با عد بيني۔۔۔۔پڑھیں)۔

❋ پھر تعوذ وتسمیہ پڑھتے تھے پھر سورۃ الفاتحہ پڑھتے تھے۔بہت ادب اور تحمل سے پڑھتے تھے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بچوں کے ساتھ تعوذ، تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ پڑھیں

✱ بچو! رسول اللہ ﷺ نماز میں ہلتے نہیں تھے بالکل سیدھے کھڑے رہتے۔

❓ ہمیں کیسی نماز پڑھنی ہے؟ رسول اللہ ﷺ کی طرح کی؟۔۔۔جی شاباش!

✱ بچو! پتہ ہے کہ جب آپ اکیلے نماز پڑھ رہے ہوں تو آمین آہستہ کہیں اور جب امام کے پیچھے پڑھ رہے ہوں اور امام آمین کہے تو آپ بھی قدرے اونچی آواز سے کہیں، مگر چیخ کر نہیں۔ (کیونکہ سری نمازوں میں آمین بھی آہستہ کہتے ہیں)۔

> نبی ﷺ نے بتایا کہ: ”جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو۔ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی تو اس کے پچھلے سب گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“ (صحیح بخاری)

بچوں کو آمین کہنے کی مشق کروائیں۔

❓ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کیا پڑھتے تھے۔ معلوم ہے کسی بچے کو؟

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دعا، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے بعد قرآن مجید میں سے جو کچھ یاد ہو اس میں سے کچھ پڑھیں۔“ (صحیح بخاری)

✱ رسول اللہ ﷺ قرآن مجید بہت پڑھتے تھے ان کو قرآن مجید یاد تھا۔ رسول اللہ ﷺ کبھی کبھی نماز میں رو بھی پڑتے تھے کیونکہ ان کو تمام آیات کا مطلب سمجھ میں آتا تھا جیسے عذاب کی یا گناہ کی آیات پڑھتے تو آپ رو پڑتے تھے۔

✱ بچو! نماز کے دوران جب بھی ہمیں اِدھر اُدھر کا کوئی خیال آئے تو فوراً تعوذ (اعوذ باللہ) پڑھنا ہے۔

> عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ: اے اللہ کے رسول ﷺ! شیطان میری نماز اور قرأت کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور قرأت میں خلل پیدا کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، ”اس شیطان کا نام (خنزاب) ہے، جب تجھے اس کا خیال آئے تو (اعوذ باللہ) کے پورے کلمات پڑھو اور بائیں جانب تین بار تھتکارو (ہلکا سا تھوکرو)۔“ عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس (شیطان) کو مجھ سے دور کر دیا۔ (صحیح مسلم)

بچوں سے تمام نکات کی ایک بار دہرائی کرالیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

3۔ رکوع سے قومہ تک

✱ سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔

❓ بچو! کون بتائے گا کہ نماز کے لیے کھڑے ہو کر پہلے کیا کرتے ہیں؟۔۔۔صف بناتے ہیں۔

❓ آخری کلاس میں کیسی صف بنائی تھی؟۔۔۔جی بالکل سیدھی کندھے سے کندھے ملے ہوئے۔

دو بچوں کو بلا کر صف کے لیے کندھے سے کندھا ملوا کر دکھائیں۔

❓ اس کے بعد کون آئے گا؟ جی آپ آجائیں: اللہ اکبر کہیں۔

❓ ہاتھ کہاں تک لے کر جانے ہیں؟۔۔۔کندھوں یا کانوں کی لو تک۔

❓ اب بتائیں کہ ہاتھ کیسے رکھنے ہیں؟۔۔۔دایاں اوپر اور بایاں نیچے، انگلیاں دو تین کلائی پر اور انگوٹھا اور چھنگلی اسی کے اردگرد۔ جی شاباش! اور ہاں نماز کے اس حصے کو قیام کرنا کہتے ہیں۔

❓ پہلی رکعت کے قیام میں ہمیں سب سے پہلے کیا کرنا ہے؟۔۔۔دعا پڑھنی ہے۔

❓ کون کون سی دعائیں؟۔۔۔**اللھم باعد** ... پھر تعوذ اور تسمیہ اور پھر **الحمدلله** ... پھر قرآن کریم کی کوئی اور سورۃ یا اس کا کچھ حصہ پڑھنا ہے۔ شاباش!

✱ اچھا بچو! اس کے بعد رسول اللہ ﷺ اللہ اکبر کہتے اور رکوع میں جاتے۔ اس کے لیے یہ جو گھٹنے ہیں ان کو پکڑنا ہے۔ گھٹنہ پکڑتے وقت انگلیاں کھلی حالت میں ہوں یعنی پوروں کے درمیان فاصلہ ہو اور کمر کو سیدھا رکھنا ہے اسی کو رکوع کرنا کہتے ہیں۔ آج جب ہم نماز پڑھیں گے تو ایسے ہی رکوع کریں گے۔

پہلے بچوں کو رکوع کر کے دکھائیں پھر یہی بچوں سے کروائیں اور استاد سب کا جائزہ لے۔

❓ اور رکوع میں کون سی دعا پڑھتے ہیں؟ (بچوں کو بتانے دیں)۔

✔ کم از کم تین مرتبہ "**سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ**"۔

✱ رسول اللہ ﷺ رکوع سے سر اُٹھاتے ہوئے "**سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ، رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ**" کہتے اور پھر کھڑے ہو جاتے تھے۔ رکوع اور سجدے کے درمیان اس کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔

ایک مرتبہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کو چوٹ لگ گئی تو آپؐ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی سب صحابہ کرامؓ نے بھی آپؐ کے ساتھ بیٹھ کر ہی نماز پڑھی۔ پھر آپؐ نے فرمایا: ''امام اس لیے مقرر ہوتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے، تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے، تم بھی رکوع کرو اور وہ رکوع سے سر اُٹھائے، تو تم بھی اُٹھاؤ اور جب وہ "**سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ**" کہے تو تم "**رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ**" کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔'' (صحیح بخاری)

✱ اب میں آپ کو ایک واقعہ سناتی ہوں:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رفاعہ بن رافعؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، جب آپؐ نے رکوع سے سر اُٹھایا تو فرمایا: "سمع الله لمن حمده"۔ تو ایک مقتدی نے کہا: " رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ، حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّباً مُبَارَکاً فِیْہِ " پھر جب آپؐ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: بولنے والا کون تھا (یعنی کس نے یہ کلمات پڑھے ہیں)؟ ایک شخص نے کہا، یا رسول اللہ! میں تھا۔ آپؐ نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتے دیکھے جوان کلمات کا ثواب لکھنے میں ایک دوسرے سے جلدی کر رہے تھے۔ (صحیح بخاری)

❋ اس لیے بچو! ہمیں یہ دعا ضرور پڑھنی ہے۔

بچوں کو آسان زبان میں ان تعریفی کلمات کے معنی سمجھا دیں تا کہ ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو۔ انھیں یہ بھی بتائیں کہ یہ سب کچھ بہت دھیان دے کر اور سکون کے ساتھ پڑھنا ہے۔

❋ بچو! ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ:

اابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا رسول اللہ ﷺ مسجد کے کونے میں تشریف فرما تھے۔ اس شخص نے (رکوع، سجود، قومے اور جلسے کا خیال کیے بغیر جلدی جلدی) نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ کو سلام کیا۔ آپؐ نے فرمایا: (وعلیکم السلام) واپس جاؤ پھر نماز پڑھو۔ اس لیے کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ گیا دوبارہ نماز پڑھی (جس طرح پہلے بے قاعدہ پڑھی تھی) پھر آیا اور سلام کیا۔ نبی ﷺ نے پھر فرمایا: (وعلیکم السلام) جاؤ اور پھر نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس شخص نے تیسری بار یا چوتھی بار (بے قاعدہ) نماز پڑھنے کے بعد کہا: آپ مجھے نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ سکھا دیں تو آپؐ نے فرمایا: جب تم نماز کے ارادے سے اٹھو تو پہلے خوب اچھی طرح وضو کر لو پھر قبلہ کے رخ کھڑے ہو کر تکبیر تحریمہ کہو پھر قرآن مجید میں سے جو تمہارے لیے آسان ہو وہ پڑھو اور پھر رکوع کرو یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع (پورا) ہو جائے پھر رکوع سے سر اٹھاؤ یہاں تک کہ (قومہ میں) سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ (مکمل) کر لو پھر اطمینان سے سر اٹھاؤ اور (جلسہ میں) بیٹھ جاؤ پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ (پورا) ہو جائے پھر (سجدے سے) اپنا سر اٹھاؤ اور (دوسری رکعت کے لیے) سیدھا کھڑے ہو جاؤ پھر اسی طرح اپنی تمام نماز پوری کرو۔ (صحیح بخاری)

❋ تو بچو! ہمیں بھی نماز پڑھنے میں جلد بازی ہرگز نہیں کرنی ہے۔ بلکہ نماز کو اطمینان سے ٹھہر ٹھہر کے رسول اللہ ﷺ کی طرح پڑھنا ہے۔

❋ ایک اور حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے نماز میں چوری کی بات کی ہے۔

❓ نماز میں چوری کیا ہوتی ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا کہ: "(کان کھول کر) سنو! بہت بری چوری اس آدمی کی ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔" صحابہؓ نے پوچھا: "وہ کس طرح؟"۔ فرمایا: "جو نماز کا رکوع اور سجدہ پورا نہ کرے وہ نماز میں چوری کرتا ہے۔" (مؤطا امام مالک)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

4۔ سجدہ سے جلسہ تک

* سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔
* بچو! آج میں نماز کے بارے میں آپ کو ایک اور اہم بات بتاؤں گی پہلے آپ بتائیے کہ جب نماز کا وقت ہوتا تو رسول اللہ ﷺ کیا کیا کرتے تھے؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔
* آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اذان سنتے تو سب کام چھوڑ کر نماز پڑھتے۔نماز میں سب سے پہلے اپنی صف چیک کرنی ہے۔اس میں کوئی فاصلہ نہیں چھوڑنا۔پھر تکبیر (اللہ اکبر) پھر دعائے استفتاح پڑھنی ہے سورۃ الفاتحہ پڑھنی ہے اور پھر قرآن کریم کی تلاوت اس کے بعد رکوع میں جانا ہے، گھٹنوں کو پکڑنا ہے اور تسبیح پڑھنی ہے۔پھر قومہ کرنا ہے یا قومہ کے لیے کھڑا ہونا ہے۔

❓ پھر کیا کرنا ہے؟۔۔۔سجدہ کرنا ہے۔

* آج ہم سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ سیکھیں گے۔
* جی کون آ کر سجدہ کرے گا؟

ایک بچے کو بلا کر سجدہ کروائیں۔ساتھ ساتھ احادیث بھی بتائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے بلکہ اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں سے پہلے (زمین پر) رکھے۔'' (ابوداؤد)

* یعنی سب سے پہلے ہاتھ نیچے رکھنے ہیں پھر گھٹنے رکھنے ہیں۔

سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ سمجھانے کے لیے بچوں کو ایک اور حدیث بتائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں۔ پیشانی اور ناک، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں قدموں کے پنجوں پر اور (یہ کہ ہم نماز میں) اپنے کپڑوں اور بالوں کو اکٹھا نہ کریں۔'' (صحیح بخاری)

❓ جی کون سی سات ہڈیوں پر سجدہ ہوگا؟

بچوں کے ساتھ 3-2 بار دہرائیں اور دہراتے وقت ہاتھ کا اشارہ بھی کریں۔سات ہڈیوں پر نمبر ڈالیں اور بچوں کو گن کر بتائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب سجدہ کریں تو پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف مڑے ہوئے رکھیں اور قدم بھی دونوں کھڑے رکھیں اور ایڑیاں جڑی ہوئی ہوں۔'' (صحیح بخاری)
آپ ﷺ نے فرمایا: ''سجدے میں دونوں ہاتھوں کو کانوں کے برابر رکھنا بھی درست ہے۔'' (ابوداؤد)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

✱ بچو! سجدہ کے بارے میں ایک اور دلچسپ حدیث ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب آدم کا (مومن) بیٹا سجدے کی آیت پڑھتا ہے پھر (پڑھنے اور سننے والا) سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا ایک طرف ہو کر کہتا ہے ہائے میری ہلاکت، میری تباہی اور بربادی! آدم کے بیٹے کو سجدے کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا پس اس کے لیے بہشت ہے اور مجھے سجدے کا حکم دیا گیا میں نے نافرمانی کی تو میرے لیے آگ ہے۔'' (صحیح مسلم)

✱ اس کا مطلب ہے کہ جب ہم سنت کے مطابق سجدہ کرتے ہیں تو شیطان روتا ہے۔

❓ تو بچو! آج ہمیں کیسا سجدہ کرنا ہے ؟۔۔۔رسول اللہ ﷺ کی طرح !

✱ اب ہم سیکھتے ہیں کہ سجدہ میں کون سی تسبیحات پڑھی جاتی ہیں۔

✱ سجدہ میں کم از کم تین بار'' سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی '' کہا جاتا ہے اور دو بار سجدہ کیا جاتا ہے۔دو سجدوں کے درمیانی حصے کو جلسہ کہتے ہیں۔

✱ بچو! سجدہ میں انسان اللہ تعالیٰ کے قریب ترین ہوتا ہے۔اس لیے جو بھی خاص دعا ہو وہ سجدہ میں مانگنی چاہیے لیکن نماز کے سجدے میں صرف مسنون دعا ہی کر سکتے ہیں۔

✱ اب میں آپ کو ایک اور کہانی سناتی ہوں:

ربیعہ بن کعبؓ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رات گزارتا تھا۔آپؐ کے لیے وضو کا پانی اور آپؐ کی (دیگر) ضروریات (مسواک وغیرہ) لاتا تھا۔(ایک رات اس خدمت سے خوش ہو کر) آپؐ نے مجھے فرمایا:'' (کچھ دین و دنیا کی بھلائی) مانگو (مجھ سے دعا کرواؤ)۔'' میں نے کہا،'' بہشت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں۔'' آپؐ نے فرمایا:'' اس کے علاوہ کوئی اور چیز؟'' ۔ میں نے کہا،'' جی بس یہی'' ۔ آپؐ نے فرمایا:'' پس اپنی ذات کے لیے سجدوں کی کثرت سے میری مدد کرو۔'' (صحیح مسلم)

✱ اس کہانی سے ہمیں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ہمیں فرض نماز کے علاوہ سنت اور نفل بھی پڑھنے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی طرح نمازیں پڑھنی اور سجدے کرنے ہیں تا کہ ہمیں جنت مل جائے اور جنت میں آپؐ کا ساتھ بھی نصیب ہو جائے، ان شاءَ اللہ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

5۔تشہد سے سلام پھیرنے تک

- سلام اور دعا کے بعد کلاس کا آغاز کریں۔
- آج جب میں آپ سے سوال پوچھوں گی تو سب صحابہ کرامؓ کی طرح بیٹھیں گے اور جو بچہ اپنی جگہ آرام سے بیٹھ کر ہاتھ کھڑا کرے گا میں اسی سے جواب پوچھوں گی۔

استاد کی ذمہ داری ہے کہ اب وہ بچوں کو ڈسپلن کرنے کے لیے بنائے گئے قواعد کے مطابق تمام سوالات کے جواب لے۔ نماز کے تمام مراحل (steps) کو یہاں دہرانا ضروری ہے تا کہ بچوں کو ذہن نشین ہوتا جائے۔

? جب ہمیں صف بنانی ہو تو کیسے بنائی جائے گی؟

✔ جی بالکل سیدھے کھڑے ہونا ہے۔ درمیان میں وقفہ نہیں چھوڑنا ہے۔

? ہاتھ باندھنے کے بعد کیا پڑھنا ہے؟

✔ دعائیں جو رسول اللہ ﷺ پڑھتے تھے اور قرآن مجید کی تلاوت۔

? رکوع میں کیسے جانا ہے؟

✔ جھک کر گھٹنوں کو پکڑنا ہے کہ کمر بالکل سیدھی رہے۔ اتنی سیدھی کہ کمر پر کچھ رکھ لیا جائے تو گر نہ سکے اور تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم'' کہنا ہے پھر ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه'' کہہ کر کھڑا ہونا ہے۔

? جب ہم سجدے میں جاتے ہیں تو شیطان خوش ہوتا ہے یا روتا ہے؟

✔ روتا ہے۔

? شیطان کیوں روتا ہے؟

✔ اس لیے کہ اس نے تو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق سجدہ نہیں کیا مگر انسان نے سجدہ کر لیا۔ انسان کو جنت مل جائے گی اور شیطان کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

? سجدے میں کیا کہنا ہے؟

✔ سجدہ میں تین بار ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی'' کہنا ہے۔

? سجدہ کے بعد کیا کرنا ہے؟

✔ جی شاباش! سجدہ کرنے کے بعد سر اٹھانا ہے تھوڑی دیر بیٹھیں اور جلسہ کی دعا پڑھیں پھر اللہ اکبر کہہ کر دوبارہ سجدے میں جانا ہے۔

? سجدے کے بعد کیسے بیٹھتے ہیں؟

بچوں کو بلا کر بٹھائیں۔

- بچو! اب آپ کو غور سے دیکھنا ہے کہ کیسے بیٹھا جاتا ہے۔

مکمل طریقہ کار دہرائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ابو حمید ساعدیؓ کی روایت ہے: پھر رسول اللہ ﷺ سجدے سے اپنا سر اٹھاتے، اپنا بایاں پاؤں موڑ کر اس پر بیٹھتے اور سیدھے ہوتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے ٹھکانے پر آ جاتی۔ (ابوداؤد)''۔۔۔آپ کا معمول تھا کہ بیٹھتے وقت اپنا دایاں پاؤں کھڑا کر لیتے۔'' (صحیح بخاری)

✻ اگر کسی کے پاؤں پر چوٹ لگی ہو یا وہ اس طرح بتائے گئے طریقے کے مطابق نہ بیٹھ سکتا ہو تو وہ بائیں جانب کولہے پر بھی بیٹھ سکتا ہے۔

''۔۔۔نبی کریم ﷺ اپنا بایاں پاؤں (دائیں پنڈلی کے نیچے سے باہر) نکالتے اور اپنے بائیں جانب کے کولہے پر بیٹھتے۔'' (ابوداؤد) (رسول اللہ ﷺ درود شروع کرنے پر ایسا کرتے اور یہ ''تَوَرُّک'' کہلاتا ہے۔)

✻ اور ہاتھ کہاں رکھنے ہیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے (اور) دعا فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے۔'' (صحیح مسلم)

❓ تَشَھُّدُ ۔بچو! یہ لفظ آپ نے سنا ہے؟

✔ جی شاباش! سجدوں کے بعد نماز میں بیٹھ کر پڑھنے والے حصے کو قعدہ یا تشہد کے لیے بیٹھنا کہتے ہیں۔تشہد میں التحیات، شہادہ اور درود ابراہیمی کے بعد مسنون دعائیں بھی پڑھتے ہیں۔

✻ بچو! تشہد میں شہادت کی انگلی اٹھانے کی بہت اہمیت ہے۔

رسول اللہ ﷺ اپنے انگوٹھے کو اپنی درمیانی انگلی پر رکھ کر حلقہ بناتے ہوئے شہادت کی انگلی اوپر اٹھاتے۔ (صحیح مسلم)

تمام بچوں کو اس کی مشق کرائیں۔

✻ بچو! رسول اللہ ﷺ جیسے ہی تشہد میں بیٹھتے تو اپنی انگلی اٹھا لیتے اور سلام پھیرنے تک ہلکا سا خم دے کر وقفہ وقفہ سے اشارہ کرتے۔

نافعؒ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سبابہ انگلی (انگشتِ شہادت) اُٹھانا، شیطان کو تلوار یا نیزہ مارنے سے زیادہ سخت ہے۔'' (احمد)

بچوں کے ساتھ مل کر التحیات، شہادہ اور درود ابراہیمی پڑھیں۔درود شریف کے متعلق یہ خوبصورت حدیث بچوں کے سامنے بیان کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ایک صحابیؓ کہتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ صحابہ کرامؓ کے پاس تشریف لائے۔ خوشی کے آثار آپؐ کے چہرہ مبارک پر نمایاں تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ: ''میرے پاس جبرائیلؑ آئے اور انہوں نے کہا، آپؐ کا پروردگار فرماتا ہے کہ ''اے محمد ﷺ! کیا تجھے یہ بات خوش نہیں کرتی کہ تیری امت میں سے جو شخص تجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے تو میں اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہوں اور تیری امت میں سے جو شخص تجھ پر ایک بار سلام بھیجتا ہے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجتا ہوں۔'' (نسائی)

* تو بچو! جب بھی ہم رسول اللہ ﷺ کا نام سنیں، ہمیں ''صلی اللہ علیہ وسلم'' کہنا ہے اور جب بھی وقت ملے تو درود پڑھنا ہے پھر ہم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس رحمتیں آئیں گی اور دس بار سلام آئے گا۔ آپ کو پتہ ہے کہ جمعہ والے دن تو لازمی پڑھنا ہے اور کوئی پوچھے کہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ تو آپ ان سے کہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھ رہا ہوں، سلام بھیج رہا ہوں۔
* آخر میں مسنون دعائیں پڑھنی ہیں اور سلام پھیرنا ہے:

پہلے دائیں طرف گردن موڑ کر **السلام علیکم ورحمة الله** کہنا ہے اور بائیں طرف بھی **السلام علیکم ورحمة الله** کہنا ہے۔
* چلیے! اب ہم کچھ اہم باتیں دہرا لیتے ہیں۔

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے **السلام علیکم و رحمة الله** اور بائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے **السلام علیکم ورحمة الله**۔ (ابوداؤد)
ایک اور روایت کے مطابق آپؐ دائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے **السلام علیکم و رحمة الله و بركاته** اور بائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے **السلام علیکم و رحمة الله**. (ابوداؤد)

بچوں کو تمام نکات کی دہرائی کرائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز کے بعد کے مسنون اذکار

- سلام اور دعا کے بعد کلاس کا آغاز کریں۔
- بچو! کیا آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز ختم کر کے سب سے پہلا کام کیا کرتے تھے؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

اکثر بچے نماز سے فارغ ہوتے ہی جائے نماز سے بھاگ کر اپنے کام/کھیل کود کی طرف جاتے ہیں۔ ان کو اس بات کا احساس دلانا ضروری ہے کہ نماز کے بعد کچھ دیر وہیں سکون سے بیٹھے رہیں تاکہ دعا اور تسبیحات کی عادت رہے۔ بہت سی احادیث سے ایسے اذکار اور دعائیں ثابت ہیں جو رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد بھی کیا کرتے تھے۔

- نماز سے سلام پھیر کر فوراً قدرے بلند آواز سے ایک مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہتے تھے۔
- یہ ذکر کرنے سے ہم اپنے آپ کو بتاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں اور ہمیں اپنے تمام کاموں میں اللہ تعالیٰ کی بات سب سے پہلے ماننی ہے جیسے نماز میں اگر کوئی ہم سے بات بھی کرے تو ہم جواب نہیں دیتے اور وہی کرتے رہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہوتا ہے تو نماز کے بعد بھی یہی یاد رکھنا ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا تمام ہونا تکبیر (اللہ اکبر) کی آواز سے پہچان لیتا تھا۔ (صحیح بخاری)

- اس کے بعد رسول اللہ ﷺ تین بار استغفار ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰه، اَسْتَغْفِرُ اللّٰه، اَسْتَغْفِرُ اللّٰه'' پڑھتے
- پھر ایک اور دعا پڑھتے تھے۔ ''اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ'

بچوں کے ساتھ اونچی آواز میں پڑھیں۔

- بچو! وضو اور نماز ہماری چھوٹی بڑی غلطیوں کو مٹا دیتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز کے بعد بھی استغفار کرنا سکھایا تاکہ ہم اچھی طرح غلطیوں سے پاک ہو جائیں بس ہمیں یہ یاد رکھنا ہے کہ ہم اس کے بعد ہر وقت اچھے اچھے کام کریں۔
- استغفار کے علاوہ دوسری دعا کا مطلب ہے: ''اے اللہ آپ سلامتی والے ہیں اور آپ کی طرف سے سلامتی ہے۔ اے جلال و عزت والے آپ کی ذات بابرکت ہے۔''

ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنی نماز ختم کرتے تو (تین بار) فرماتے:
''اَسْتَغْفِرُ اللّٰه، اَسْتَغْفِرُ اللّٰه، اَسْتَغْفِرُ اللّٰه''
پھر پڑھتے:
''اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ''
(متفق علیہ)

اس دعا کو چند بار بچوں کے ساتھ دہرائیں۔ بچوں کو یاد کرانے کے لیے اس کو بورڈ پر لکھیں اور پھر دہرائی کرائیں۔

- بچو! آپ کو اس دعا سے کیا سمجھ میں آیا؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔
- اس میں ہم اللہ تعالیٰ سے سلامتی مانگتے ہیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ ہماری کوئی لڑائی ہو، یا ہم کسی کو تنگ کریں یا کوئی ہمیں تنگ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کرے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہی ہم تمام غلط کاموں سے بچ سکتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اس کو جنت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روکتی۔'' (نسائی)

❋ اس کے بعد ہم آیت الکرسی پڑھتے ہیں۔

❓ اس کا اور کیا فائدہ ہوتا ہے؟ (بچوں سے جواب سنیں)۔

✔ جی! سب کو معلوم ہے کہ یہ دنیا میں بھی حفاظت کی دعا ہے۔ سب بچوں کے امی ابو ان پر یہ دعا پڑھ کر دم کرتے رہتے ہیں تا کہ انہیں کوئی تکلیف، بیماری یا چوٹ نہ لگے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج ۵ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ O (البقرہ:۲۵۵)

❋ اس کے بعد کچھ تسبیحات ہوتی ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنے کے لیے چھوٹے اور آسان الفاظ ہوتے ہیں مگر ان کا اجر اور ثواب بہت بڑا ہوتا ہے۔ ہم نے اکثر اپنے گھروں میں بزرگوں کو نماز کے بعد اپنی انگلیوں پر پڑھتے دیکھا ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص فرض نماز کے بعد سبحان اللہ 33 بار، الحمد للہ 33 بار اور اللہ اکبر 34 بار کہے گا وہ نامراد نہیں ہوگا (اس کی حاجات پوری ہوں گی)۔'' (صحیح بخاری)

بچوں کو انگلیوں کی پوروں پر یہ تسبیحات پڑھنے کا طریقہ سکھائیں۔

❋ اس کے بعد سورۃ الاخلاص اور مُعَوِّذَتَیْنِ (سورۃ الفلق، الناس) پڑھیں

❓ یہ کیا ہوتا ہے؟ (بچوں کو بتانے دیں)۔

✔ جی بالکل! قرآن مجید کی تین سورتیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بھی پڑھنے کی تلقین کی ہے۔

سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ O اَللّٰہُ الصَّمَدُ O لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ O وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ O

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ O مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ O وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ O
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ O وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ O

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ O مَلِکِ النَّاسِ O اِلٰهِ النَّاسِ O
مِنْ شَرِّالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ O الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ O
مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ O

بچوں کو یہ بھی بتایا جا سکتا ہے کہ اس کے علاوہ کچھ اور بھی دعائیں ہیں، جن کو وہ بڑے ہو کر نماز کی کسی بھی کتاب سے خود پڑھ کر یاد کر سکتے ہیں۔

* اب جائے نماز سے اُٹھنے سے پہلے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے اپنی مرضی کی اور اپنی زبان میں خوب دعائیں کریں۔
* اللہ تعالیٰ کو رسول اللہ ﷺ کی طرح پڑھی گئی نماز بہت پسند ہے نا! اور جو سنت کے مطابق نماز پڑھے گا تو پھر اللہ تعالیٰ اس کی دعا بھی قبول کریں گے۔ ان شاء اللہ!

بچوں کے ساتھ ایک بار تمام دعاؤں کی دہرائی کرالیں۔ اگر اس سبق کی دعائیں اور تسبیحات وغیرہ ایک کلاس میں یاد نہ ہو سکیں تو اگلی کلاس میں بھی یہی سبق دہرائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فرض نماز

* سلام اور دعا کے بعد کلاس کا آغاز کریں۔
* کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہم پر اللہ تعالیٰ نے کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔
* اچھا تو اب ان پانچ نمازوں کے نام بتائیں؟ سب اکٹھے بولیں کیونکہ یہ سب کو آتے ہیں۔
* فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔

> ان نمازوں کا تحفہ رسول اللہ ﷺ کو معراج کے موقع پر ملا تھا۔ جب اللہ تعالیٰ نے پانچ (5) نمازوں کا ثواب پچاس (50) نمازوں کے برابر عطا کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ (صحیح بخاری)

* ان کو ہم فرض نمازیں کہتے ہیں۔ فرض کا مطلب ہوتا ہے کہ جب کوئی کہے کہ وہ مسلمان ہے تو اس کو یہ پانچ نمازیں ضروری پڑھنا ہیں۔
* بچوں کو سات سال کا ہونے کے بعد اس کی پریکٹس شروع کر دینی ہے تا کہ دس سال کا ہونے پر اس کو با آسانی پابندی سے ادا کر سکیں۔
* بچو! یہ بات یاد رکھنی ہے کہ جو یہ فرض نمازیں ادا نہیں کرتا اس کا جنت میں داخلہ بہت مشکل بلکہ ناممکن بھی ہو سکتا ہے۔
* ان نمازوں کو ہم کس وقت پڑھیں گے؟ یہ جاننا بہت ضروری ہے تا کہ ہم سے کوئی نماز رہ نہ جائے۔ (پہلے بچوں سے جواب لیں)۔
* بچو! ایک سے زیادہ طریقے ہیں جن سے ہمیں نماز کے اوقات کا علم ہو سکتا ہے اور ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم پڑھائی یا کھیل میں مصروف تھے اور ہمیں نماز کا وقت پتہ ہی نہیں چلا۔
  - اپنے قریب کی مسجد سے آنے والی اذان کی آواز پر کان رکھنے کی عادت ڈالیں بالکل اس طرح جیسے آئس کریم والا آتا ہے نا! تو ہمارا دھیان فوراً اُدھر چلا جاتا ہے۔
  - امی، ابو یا گھر میں اور بزرگوں سے کہہ سکتے ہیں وہ بہت خوش ہو کر نماز کے وقت آپ کو آواز دے دیں گے۔
  - جب گھر میں کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو ہمیں بھی دیکھ کر فوراً پڑھنا یاد آ سکتا ہے۔
  - آج کل اگر بچوں کے بڑے بھائی یا باجی کے پاس موبائل ہو تو اس پر نماز کے اوقات والا الارم یا اذان لوڈ کروا سکتے ہیں۔
  - اپنے پاس کاپی میں بھی ٹائم نوٹ کر کے رکھ سکتے ہیں۔
  - ایک نماز کیلنڈر بھی مارکیٹ میں ملتا ہے، ہم وہ بھی اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔

بچوں کو نماز کی فرضیت کا بار بار احساس دلائیں۔

* بچو! ان فرض نمازوں کو کسی صورت چھوڑا نہیں جا سکتا۔ اس لیے ان کو وقت پر ادا کرنے کے بارے میں ہر ممکنہ طریقے سے معلومات حاصل کرنی ہیں۔
* بچو! اگر آپ ایسی جگہ یا ایسے ماحول میں ہوں کہ آپ کے پاس ان میں سے کوئی بھی ذریعہ نہ ہو تو پھر کیسے معلوم کریں گے؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نبی کریم ﷺ اور صحابہؓ کیسے معلوم کرتے تھے کہ فرض نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ (بچوں کو سوچ کر جواب دینے کا موقع دیں)۔

❋ اب میں آپ کو ایک حدیث بیان کرتی ہوں جس سے ہمیں نماز کے اوقات کی معلومات کے علاوہ یہ بھی پتہ چلے گا کہ ہر نماز کے لیے جلدی کا وقت بھی ہے اور کتنا لیٹ پڑھ سکتے ہیں، وہ بھی نبی ﷺ نے ہمیں بتا دیا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی بتایا ہے کہ اوّل وقت میں نماز پڑھنا افضل عمل ہے۔

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے شروع ہوتا ہے اور (اس وقت تک رہتا ہے) جب تک آدمی کا سایہ اس کے قد کے برابر نہ ہو جائے (عصر کے وقت تک) اور نمازِ عصر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک آفتاب زرد نہ ہو جائے۔ نمازِ مغرب کا وقت اس وقت تک ہے جب تک شفق غائب نہ ہو جائے۔ نماز عشاء کا وقت ٹھیک آدھی رات تک ہے اور نمازِ فجر کا وقت طلوع فجر سے اس وقت تک ہے جب تک آفتاب طلوع نہ ہو۔'' (صحیح مسلم)

❋ فرض نمازوں میں کتنی کتنی رکعتیں ہیں؟ (پہلے بچوں کو بتانے دیں)۔

اب بورڈ پر یہ چارٹ بنا کر دکھائیں۔

فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
2	4	4	3	4

❋ چلیں! اب ہم تمام فرض نمازوں کے بارے میں دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا بتایا؟

◆ فجر:

❋ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز صبح پڑھتے تھے۔

❓ کتنی صبح؟ (پہلے بچوں سے پوچھیں)۔

✔ ابھی دن بھی نہیں نکلا ہوتا تھا اس وقت نماز ختم کرتے تھے جب دن کی روشنی نظر نہیں آتی تھی اور سورج ابھی نہیں نکلا ہوتا تھا۔ (سورج نکلنے سے تقریباً آدھا گھنٹہ پہلے اس کی روشنی پھیلتی ہے۔ پھر سورج کی کرنیں نظر آتی ہیں۔

> زید بن ثابت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ سحری کا کھانا کھایا پھر ان دونوں نے صبح کی نماز پڑھی۔ سحری اور نماز میں پچاس آیتیں پڑھنے جتنا وقفہ تھا۔'' (صحیح بخاری)

❓ تو یہ کون سا وقت ہوتا ہے؟

✔ ہمارے سکول جانے سے بہت پہلے کا۔ ہم بہت آرام سے اپنی نماز مکمل کر کے سکول جا سکتے ہیں۔

◆ ظہر:

❋ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز دوپہر کو پڑھتے تھے۔

❓ دوپہر کو کس وقت؟ (پہلے بچوں سے جواب لیں)۔

✔ گرمیوں میں سورج کی شدت کم ہونے پر اور سردیوں میں سورج ڈھلنے کے ساتھ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب گرمی سخت ہو تو نماز ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔'' (یعنی سورج تھوڑا ڈھل جائے اور سائے بننے شروع ہو جائیں) (صحیح بخاری)

انسؓ سے روایت ہے کہ جب سردی ہوتی تو رسول اللہ ﷺ نماز ظہر پڑھنے میں جلدی کرتے (سورج ڈھلتے ہی پڑھ لیتے) (صحیح بخاری)

- تو یہ کونسا وقت ہوتا ہے؟
- جب ہم سکول میں ہوتے ہیں۔ اگر ہمارے سکول میں انتظام ہو سکے تو ہمیں وہاں پڑھ لینی چاہیے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو گھر آتے ہی بستہ رکھ کر فوراً نماز کا اہتمام کرنا چاہیے۔

◆ عصر:

بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز عصر قائم کی جبکہ آفتاب بلند سفید اور صاف تھا۔ (صحیح مسلم)

- رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز دوپہر کے بعد پڑھتے تھے۔
- دوپہر کے بعد کس وقت؟ (بچوں سے پوچھیں)۔
- جب سورج بلند، سفید اور صاف ہو۔
- تو یہ کون سا وقت ہوتا ہے؟
- جب ہم سکول سے آنے کے بعد کھیل رہے ہوتے ہیں اور تمام گھر والے بھی آرام کر رہے ہوتے ہیں تو اس وقت یہ نماز پڑھنی بھی بہت آسان ہوتی ہے ہم فوراً اذان سنتے ہی پڑھ سکتے ہیں۔

◆ مغرب:

سلمہؓ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ آفتاب غروب ہوتے ہی مغرب کی نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری)

- رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز شام کو پڑھتے تھے۔
- شام کو کس وقت؟ (بچوں سے پوچھیں)۔
- جب سورج غروب ہوتا ہے۔
- تو یہ کون سا وقت ہوتا ہے؟ کیا آپ نے کبھی غروبِ آفتاب دیکھا ہے؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔
- جب ہم کھیل چکتے ہیں اور ماما کہتی ہیں کہ شام ہو گئی ہے، اندر آجاؤ۔ اس وقت مغرب کی نماز پڑھنی ہوتی ہے۔

◆ عشاء:

- رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز رات کو پڑھتے تھے۔
- رات کو کس وقت؟ (بچوں سے جواب لیں)۔
- جب تہائی رات گزر جائے۔

بچوں کو سمجھائیں کہ تہائی رات کب ہے؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم رسول اللہ ﷺ کا نمازِ عشاء کے لیے انتظار کرتے رہے، جب تہائی رات گزر گئی تو آپؐ تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔ (صحیح مسلم)

❓ تو یہ کون سا وقت ہوتا ہے؟

✔ جب ہم تھک چکے ہوتے ہیں اور سونے کا وقت ہو جاتا ہے۔

- رسول اللہ ﷺ نماز عشاء کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔
- بچو! ابھی سے ہمیں یاد کر لینا ہے کہ تمام فرض نمازوں کے کیا اوقات ہیں اور اپنی عادت بنا لینی ہے کہ ان نمازوں کو وقت پر ادا کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز کی رکعات

- سلام اور دعا کے بعد کلاس کا آغاز کریں۔
- پچھلی کلاس میں ہم نے نماز کے اوقات کی بات کی تھی تو آیئے اس کو ہم جلدی سے دہرا لیتے ہیں۔

? جی تو بتائیں کہ ہم کون سی پانچ نمازیں پڑھتے ہیں؟۔۔۔فجر،ظہر،عصر،مغرب،عشاء

- ہم دیکھتے ہیں کہ ان اوقات میں کتنی کتنی رکعتیں فرض ہوتی ہیں۔

فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
2	4	4	3	4

- بچو! یاد ہے نا کہ یہ وہ نمازیں ہیں جو کہ فرض ہیں اور ان کو ضرور پڑھنا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ فرض کے علاوہ بھی نماز پڑھتے تھے تو ان نمازوں کو سنت کہتے ہیں۔ آیئے دیکھیں! یہ کیسے پڑھی جاتی ہیں۔

فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
2 سنت	4 سنت	4 سنت (کبھی)	2 سنت جو پڑھنا چاہے	4 سنت (کبھی)
2 فرض	4 فرض	4 فرض	3 فرض	4 فرض
-	2 سنت	-	2 سنت	2 سنت

- اس کا مطلب ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرض نماز بتائی جو ہر حال میں پڑھنی ہے اور جو نمازیں رسول اللہ ﷺ ان کے علاوہ پڑھنا پسند کرتے تھے وہ ہمارے لیے سنت کا درجہ رکھتی ہیں اور بچو! سنت پر عمل کرنے کا تو بہت ثواب ہے۔
- جب رسول اللہ ﷺ کو کسی دوسرے شہر جانا ہوتا تو سفر میں کئی بار تمام نمازوں کو مکمل طور پر ادا کرنا مشکل ہو جاتا تھا۔ لیکن رسول اللہ ﷺ اور صحابہؓ پانچوں نمازیں پڑھتے تھے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ نماز ہرگز نہیں چھوڑ سکتے البتہ سفر کے لیے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ نماز چھوٹی کر کے پڑھ لیا کرو۔ یوں نماز چھوٹی کرنے کو ''قصر کرنا'' کہتے ہیں۔

دیکھا! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے کتنی آسانیاں رکھی ہیں۔

? تو نماز سفر میں کیسے چھوٹی ہوگی؟ یہ ہم آپ سب کو اس چارٹ سے سمجھاتے ہیں۔

	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
فرض (حضر)	2	4	4	3	4
سفر	2	2	2	3	2

- یہ تو تھی فرائض کی بات لیکن نبی ﷺ نے فجر کی دو سنتیں سفر میں بھی نہیں چھوڑیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

* اسی طرح چھوٹے بچے کبھی نماز پڑھتے ہیں کبھی نہیں۔ ان پر نماز فرض تو 10 سال کی عمر میں ہوتی ہے لیکن عادت ڈالنے کے لیے ان کو جب اور جہاں موقع ملے نماز ادا کر لینی چاہیے۔
* اب میں آپ کو نماز کے بارے میں ایک اور اہم سنت بتاتی ہوں، وہ ہے ''نمازِ تہجد''۔
* یہ ہم کب پڑھتے ہیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔
* جی! رات میں جب ہم سو جائیں اور پھر کافی رات گزر جانے پر آنکھ کھلے تو فجر کی اذان ہونے سے پہلے کبھی بھی اس نماز کے پڑھنے کا وقت ہے۔ تہجد اور فجر کا نمازی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی خوشی کی خاطر اپنی نیند اور آرام دہ بستر چھوڑ کر یہ نماز پڑھنے بڑے شوق سے اُٹھتا ہے۔

بچوں کو نمازِ تہجد کی بہت تاکید تو نہ کریں البتہ یہ حدیث سنا دیں تا کہ بڑے ہونے تک ذہن نشین رہے۔

> اللہ تعالیٰ ہر رات آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے جب ایک تہائی رات باقی رہ جاتی ہے تو فرماتا ہے: ''کوئی ہے جو مجھے پکارے میں اس کی دعا قبول کروں کوئی ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو دوں، کوئی ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے، میں اس کو بخش دوں۔'' (صحیح بخاری)

* بچو! آپ کو معلوم ہے نا کہ نماز انسان کو اللہ تعالیٰ کا دوست بنا دیتی ہے۔ اس لیے شیطان کو اچھا نہیں لگتا کہ ہم کوئی نماز پڑھیں۔ وہ ہمیں نماز سے دور رکھنے کے لیے طرح طرح کی کوششیں کرتا رہتا ہے۔

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب انسان سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کی گدی پر تین گرہیں لگاتا ہے اور کہتا ہے کہ ابھی بڑی لمبی رات پڑی ہے۔ اگر وہ (کوشش کر کے) بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وضو کرے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے اور وہ شادمان اور پاک نفس ہو کر صبح کرتا ہے، ورنہ اس کی صبح خبیث اور سست نفس کے ساتھ ہوتی ہے۔'' (صحیح بخاری)

بچوں کو آسان طریقے سے یہ حدیث سمجھائیں۔

* بچو! شیطان جو گرہیں لگاتا ہے وہ نظر نہیں آتیں مگر اس گرہ کے لگانے سے ہمیں نیند آتی رہتی ہے اور فجر کے لیے آنکھ ہی نہیں کھلتی۔ اس لیے ہمیں سوتے وقت اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صبح کے لیے لازمی جگا دیجئے گا۔ اسی لیے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سونے سے پہلے اور صبح جاگنے پر پڑھنے والی دعائیں بتائیں جن میں سے ہم ایک ایک یاد کر لیتے ہیں۔
* جن بچوں کو یہ دعائیں ان کی امی یا دادی امی یا نانی نے پہلے سے یاد کرائی ہوئی ہیں وہ باری باری یہاں آ کر سنائیں۔
  - سونے سے پہلے کی دعا: ''اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا.''
  - جاگنے پر پڑھنے والی دعا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ.''
* سونے سے پہلے والی دعا پڑھیں تو صبح آسانی سے جاگنے کی توفیق مل جاتی ہے اور جاگ کر پڑھنے والی دعا پڑھیں تو شیطان کی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لگائی ہوئی پہلی گرہ کھل جاتی ہے پھر جلدی سے اٹھ کر وضو کرنا شروع کریں تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور نماز پڑھنا شروع کریں تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔اس وقت شیطان کو بالکل اچھا نہیں لگتا اور وہ دور بھاگتا چلا جاتا ہے۔

بچوں کو سونے اور جاگنے کی یہ دعائیں پڑھا دیں تا کہ جن بچوں کو نہیں آتیں، انہیں یاد ہو جائیں۔

- اب آپ ایک اور سنت نماز کے بارے میں سنیں جس سے پورے دن کی نمازیں مکمل ہو جاتی ہیں۔

- تو کوئی بتائے گا اس کا کیا نام ہے؟ (بچوں سے جواب لیں)۔

- ''نمازِ وتر''۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رات کی اپنی آخری نماز وتر کو بناؤ۔'' (صحیح مسلم)

- بچو! نمازِ وتر میں ایک رکعت تا گیارہ طاق عدد میں رکعتیں ہوتی ہیں، جو جتنی پڑھ سکتا ہو پڑھ لے۔ یہ نمازِ عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے یا جسے نمازِ تہجد پڑھنا ہو وہ اس کے آخر میں پڑھ سکتا ہے۔

- نبی کریم ﷺ نے وتر میں دعائے قنوت بھی پڑھنی سکھائی۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِ نِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ،وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَاِ نَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ،اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ،وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ، تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ (احمد)

- بچو! نبی کریم ﷺ وتروں سے سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ ''سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْس'' کہتے اور تیسری مرتبہ الفاظ کو لمبا کر کے پڑھتے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دیگر نمازیں 1

نماز جمعہ

* اب ہم نمازِ جمعہ کے بارے میں پڑھیں گے اس لیے جمعہ کی نماز بہت اہم نماز ہوتی ہے، اس لیے جمعہ کا دن بھی مسلمانوں کے لیے دوسرے دنوں سے افضل ہوتا ہے۔ اسی حوالے سے ایک حدیث سناتی ہوں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین دن، جس پر سورج طلوع ہو چکا جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدمؑ پیدا ہوئے اسی دن جنت میں داخل کیے گئے، اسی دن جنت سے (زمین پر) اُتارے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی۔'' (صحیح مسلم)

پورے ہفتے کے دنوں کے نام سنیں اور بتائیں۔ پیر، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ، ہفتہ، اتوار۔ بچوں کو بولنے دیں اور پھر حدیث مکمل کریں۔

* جمعہ کا یہ بہت اہم دن ہوگا۔ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے تمام صحابہؓ کو بلایا اور بٹھایا جس طرح آپ لوگ بیٹھے ہیں نا اس طرح پھر فرمایا:

'' جو شخص جمعہ کو نہائے اور جس قدر پاکی حاصل ہو سکے، کرے پھر تیل یا خوشبو لگائے اور (نمازِ جمعہ کے لیے) مسجد کو جائے۔ (وہاں) دو آدمیوں کے درمیان راستہ نہ بنائے (بلکہ جہاں جگہ ملے، بیٹھ جائے) پھر جتنا مقدر ہو نماز پڑھے، پھر دورانِ خطبہ خاموش رہے تو اس کے گزشتہ جمعہ سے لے کر اس جمعہ تک کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔'' (صحیح بخاری)

بچوں کو حدیث کی وضاحت آسان الفاظ میں کریں۔

* بچو! جمعہ والے دن سکول سے جلدی چھٹی ہوتی ہے۔ اذان سنی ''اللہ اکبر اللہ اکبر۔۔۔''۔ امی بھی جلدی جلدی تیار ہو رہی ہیں۔ امی نے کہا ''جمعہ کی اذان ہو رہی ہے''، جلدی تیاری کرو، نہالو! دانت مسواک سے صاف کیے، غسل کیا، اچھے سے صاف ستھرے کپڑے پہنے، نہانے کے بعد تیل لگایا (اشارے سے کر کے دکھائیں کہ تیل ہاتھ میں ڈال کر بالوں میں لگایا) امی یا ابو سے کچھ خوشبو لگوائی پھر خود کو شیشے میں دیکھا کہ کیسے لگ رہے ہیں پھر سرمہ نکالا، آنکھوں میں ڈالا۔ (بچوں کو جمعرات کی رات کو غسل کا بھی بتایا جا سکتا ہے کیونکہ اسلام میں دن کا آغاز سورج غروب ہونے کے بعد شروع ہو جاتا ہے۔)

بچوں کو بتائیں کہ بہت چھوٹے بچے بڑوں سے سرمہ لگوائیں، خود سے ہرگز نہ لگائیں۔

❓ سرمہ کیا ہوتا ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

✔ کالا سا سفوف جو آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔ پتہ ہے نا! آنکھوں میں سرمہ لگانا بھی سنت ہے۔

* اس کے بعد گھر سے نکلنے والی دعا پڑھ کر وقار سے چلتے ہوئے، راستے میں درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد کو گئے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

یہاں بچوں کو بتائیں کہ مسجد کی طرف بھاگتے ہوئے جانا منع ہے۔ بچے تنہا مسجد جانے سے گریز کریں۔

❋ اچھا اب وہاں دیکھا کہ لوگ آرہے ہیں تو قریب سے گزرنے والوں کو مسکرا کر سلام کیا۔ جلدی سے جوتے اتارے، ایک طرف رکھے، مسجد میں داخل ہونے والی دعا، جو پہلے یاد کی تھی، وہ پڑھی:

بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

''اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اور اللہ کے رسول ﷺ پر سلامتی ہو۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔'' (ابن ماجہ/ترمذی)

اور جا کر بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ''تحیۃ المسجد'' پڑھی اور ادب سے بیٹھ گئے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو، تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرے۔'' (متفق علیہ)

❓ مسجد میں مولوی صاحب اچھی اچھی باتیں بتا رہے ہوں گے۔ اس کو کیا کہتے ہیں؟

✔ 'خطبہ'۔ خطبہ کو غور سے سنا اور اپنی جگہ جم کر بیٹھے رہے، اگر ادھر یا ادھر سے کسی اور دوست نے بات کی تو جواب نہیں دینا۔ اشارے سے بھی اسے خاموش رہنے کا نہیں کہنا ہے ایسے مسلمان کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس نمازی کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف ہو جائیں گے یعنی اگر اس سے کوئی گندا کام ہوا ہے یا کوئی غلطی ہوئی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وہ غلطی معاف کر دیں گے اور اس کے اندر اچھے کام کرنے کی قوت آجائے گی۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اے اہل ایمان! جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر (خطبہ اور نماز) کی طرف دوڑو اور (اس وقت) کاروبار چھوڑ دو۔ اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہت بہتر ہے۔'' (الجمعہ:91)

رسول اللہ ﷺ نے ایک اور جگہ فرمایا: ''لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافل ہو جائیں گے۔'' (صحیح مسلم)

❋ یعنی کوئی بھی جمعہ کی نماز کے لیے پیچھے نہ رہے کیونکہ اگر کوئی پیچھے رہ گیا تو ایسا ہی ہے کہ جیسے اس کے دل پر تالا لگ گیا، مہر لگ گئی۔

(تالا لے کر بچوں کو دکھائیں کہ) اگر اس کو بند کر دیا جائے تو یہ بغیر چابی کے نہیں کھلتا۔

❋ بالکل اسی طرح ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ جو جمعے کی نماز نہیں پڑھے گا اس کا اچھے کام کرنے کو جی نہیں چاہے گا نہ اس کا کسی کی مدد کرنے کو دل چاہے گا نہ سنت کے مطابق کام کرنے میں دل لگے گا کوئی بھی نیکی کا کام کرنے کو جی نہیں چاہے گا۔

البتہ اگر کوئی بیمار ہو یا کوئی بچہ بہت چھوٹا ہو یا اس کا گھر جامع مسجد (ایسی مسجد جہاں جمعہ پڑھا جاتا ہے) سے اتنا دور ہو کہ وہ مسجد نہ جا سکے تو کوئی بات نہیں اس کا دل تو بند نہیں ہوگا وہ تو اچھے کام کر سکے گا لیکن اسے کوشش کرنی چاہیے کہ جب بھی موقع ملے، مسجد

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جائے۔اسی طرح اگر کوئی مسافر ہو یا کسی اور جگہ سے تھکا ہوا آیا ہو تو کوئی بات نہیں وہ اپنے گھر میں نماز پڑھ لے۔اگر کوئی زیادہ بوڑھا ہو تو وہ بھی اپنے گھر میں ہی نماز پڑھ لے۔اسی طرح اگر کوئی امی ہوں اور ان کے چھوٹے بچے ہوں تو کوئی بات نہیں وہ بھی گھر میں ہی نمازِ ظہر پڑھ لیں۔

❓ بچو! اگر کوئی لڑکا ہو تو کیا وہ گھر میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

✔ نہیں سوائے اس کے جو بیمار ہو یا ابھی چھوٹا ہو اور اسے ساتھ لے جانے والا کوئی نہ ہو۔اسی طرح نماز کی اچھی سی تیاری کر کے مسجد جانے لگیں اور تیز بارش شروع ہو جائے اور مسجد دور فاصلے پر ہو اس وقت جانے کے لیے آپ کے پاس گاڑی بھی نہ ہو تو پھر گھر میں نماز پڑھنے سے دل پر تالا نہیں لگے گا۔

بچوں کو نمازِ جمعہ کی تیاری کی دہرائی کروالیں۔

❋ بچو! اب ہم جمعہ کی تیاری کے لیے کرنے والے تمام کاموں کو دہراتے ہیں:

- اچھی طرح ناخن کاٹیں۔
- ہاتھ دھوئیں اور مسواک بھی دھو کر اچھی طرح سے دانت صاف کریں۔
- نہانا ہے۔کب نہا سکتے ہیں؟ جمعرات کی رات کو بھی نہا سکتے ہیں۔
- تیل لگانا (تمام بچے تیل لگا کر دکھائیں) کنگھی کریں۔ایک دوسرے کو دکھائیں۔اب آئینے میں دیکھیں (سب کچھ عملی طور پر کر کے دکھائیں)۔
- اب عطر لگائیں (ہلکا سا لگائیں)۔
- سرمہ لگائیں۔

بچوں سے درودِ ابراہیمی کہلوائیں تاکہ جن بچوں کو اچھی طرح پڑھنا نہیں آتا وہ سب کے پڑھنے سے سیکھ لیں۔

❋ جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنا ہے، خاص طور پر مسجد کے راستے میں اور اگر کوئی دوست بھی جاتے ہوئے ساتھ مل جائے تو آپس میں اِدھر اُدھر کی کوئی فضول بات چیت نہیں کرنی چاہیے اور وہ آپ سے کہے کہ تم کیوں نہیں بات کر رہے؟ تو آپ اس کو بتائیں کہ آج بہت اہم دن ہے۔ مجھے درود پڑھنا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے یہ کرنے کو کہا ہے۔چلو ہم دونوں بھی درود پڑھتے ہوئے مسجد کو جاتے ہیں۔

❋ جمعہ کے دن جو کام نہیں کرنے ہیں:

- خطبہ کے درمیان باتیں نہیں کرنی۔
- نماز کے لیے سب بیٹھے ہوئے ہوں اور آپ کچھ دیر سے پہنچیں تو دوسروں کے کندھے پھلانگتے ہوئے آگے نکلنے کی کوشش نہ کریں نہ ہی اپنے سے کسی چھوٹے بچے کو ہٹا کر بیٹھیں بلکہ جہاں جگہ ملے وہیں ادب سے بیٹھ جائیں۔بچوں کو ویسے بھی صف بناتے وقت پچھلی صفوں میں جانا ہوتا ہے۔
- نہ زیادہ ہلیں جلیں اور نہ ہی باتیں کریں۔بالکل خاموش اور سیدھا بیٹھنا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- نماز کے دوران بھی سیدھا کھڑا ہونا ہے، ساتھیوں کو اپنے ہاتھوں، کندھوں یا پیروں سے اذیت نہیں دینا ہے۔
- اسی طرح نماز کے دوران اگر جمائی آئے تو کوشش کرنی ہے کہ منہ نہ کھلے، چھینک یا کھانسی آئے تو گردن ہلکی سی نیچے کو جھکا کر کم سے کم آواز نکالنے کی کوشش کریں۔

بچو! آپ کو فرشتوں والی بات تو یاد ہے نا۔ (دیکھیں، بچے کیا جواب دیتے ہیں)۔

جی بالکل، یہاں بھی مسجد میں بہت سے فرشتے آئے ہوتے ہیں جو ہمیں نظر نہیں آتے۔ وہ ہمارے ساتھ نماز بھی پڑھتے ہیں اور ہماری ساری اچھی یا بری رپورٹ اللہ تعالیٰ کو دینے کے لیے لکھ لیتے ہیں۔

بچو! فرشتوں کی مسجد میں ایک اور ڈیوٹی بھی ہوتی ہے، وہ میں آپ کو اس حدیث سے سناتی ہوں:

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فرشتے جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر (ثواب لکھنے کے لیے) ٹھہرتے ہیں اور سب سے پہلے آنے والے کا نام لکھ لیتے ہیں۔ پھر اس کے بعد آنے والے کا (اسی طرح نمبر وار لکھتے جاتے ہیں) جو شخص نماز جمعہ کے لیے اول وقت مسجد میں جاتا ہے اس کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا مکہ میں قربانی کے لیے اونٹ بھیجنے والے کو ثواب ملتا ہے اس کے بعد آنے والے کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا مکہ میں قربانی کے لیے گائے بھیجنے والے کو ثواب ملتا ہے۔
> اس کے بعد آنے والے کو دنبہ بھیجنے والے کے برابر، اس کے بعد آنے والے کو مرغی اور اس کے بعد آنے والے کو انڈہ صدقہ کرنے والے کی مانند اجر ملتا ہے۔ پھر جب امام خطبہ دینے کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے دفتر (لکھے ہوئے اوراق) لپیٹ لیتے ہیں اور وہ بھی خطبہ سننے لگتے ہیں۔'' (صحیح بخاری)

✱ ہمیں یہ بات پتہ چل گئی اب ہم سب نے یہ کوشش کرنی ہے کہ نماز کے لیے پہلے سے تیاری رکھیں اور جلد سے جلد مسجد پہنچیں۔ دو رکعت نماز ''تحیۃ المسجد'' پڑھیں۔ ابھی اذان میں وقت باقی ہو تو وہاں بیٹھ کر کچھ نہ کچھ قرآن مجید بھی پڑھ لیں اور خطبہ شروع ہو تو غور سے سنیں۔ نماز سے فارغ ہو کر جس طرح ہم نے مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھی تھی، اسی طرح مسجد سے نکلنے کی بھی دعا پڑھ لیں: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ''اے اللہ! میں آپ سے آپ کا فضل چاہتا ہوں۔'' (صحیح مسلم)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دیگر نمازیں 2

✱ بچوں کو سلام کریں اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔

✱ اب تک ہم نے یہ سیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے پہلے کیا کیا کرتے تھے اور پھر نماز کیسے پڑھتے تھے۔ چلیں ہم مل کر دوبارہ دہرا لیتے ہیں۔

✱ سب لائن میں کھڑے ہو جائیں، ٹخنہ سے ٹخنہ ملائیں، شاباش، کندھے سے کندھا ملائیں، اللہ اکبر کہیں۔ ہاتھ کیسے رکھنے ہیں؟ میں آپ کو بتاتی ہوں ہاتھ کیسے رکھنے ہیں۔ بایاں ہاتھ نیچے، دایاں ہاتھ اوپر رکھیں۔ انگلیاں وہاں آئیں گی جہاں سے ہمارے ہاتھ حرکت کرتے ہیں (ہتھیلی کے جوڑ کی طرف اشارہ کریں)۔ رکوع کر کے دکھائیں۔ جی شاباش! رکوع میں کمر سیدھی ہو۔ اب سب سیدھے کھڑے ہوں۔ سجدہ میں جائیں۔ اب بیٹھ کر دکھائیں، پاؤں مسنون انداز میں رکھیں۔ شاباش، سلام کس طرح کرنا ہے، کدھر دیکھنا ہے؟ شاباش!

استاد سب بچوں کو دیکھے کہ وہ صحیح نماز ادا کر رہے ہیں، ساتھ ساتھ ان کی اصلاح کریں۔

✱ آج ہم نماز کا طریقہ مکمل کر رہے ہیں۔

❓ اب تک ہم نے کلاس میں کون کون سی نمازیں پڑھنا سیکھ لی ہیں؟ (پہلے بچوں کو بتانے دیں)۔

✔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، نمازِ تہجد، نماز وتر، سفر کی نماز اور نماز جمعہ۔

نماز عیدین

✱ رسول اللہ ﷺ نے دونوں عیدوں پر صبح سورج نکلنے کے بعد جماعت کے ساتھ نماز پڑھنی سکھائی۔ یہ نماز مسجد کے ساتھ کھلی جگہ یا عید گاہ میں پڑھنی ہوتی ہے۔ موسم خراب ہو تو مسجد کے اندر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ آج کل مسجدوں کے اندر ہی ہوتی ہے۔

✱ آپ میں سے کتنے بچے ابو، امی کے ساتھ عید کی نماز کو جا چکے ہیں؟ (بچوں کو بتانے دیں)۔

اگر عید قریب ہے تو نماز عیدین تفصیل سے پڑھائیں ورنہ اس مرحلے پر صرف تعارف کافی ہے۔

نماز جنازہ

❓ رسول اللہ ﷺ نے ایک اور نماز بھی سکھائی، جس میں رکوع اور سجدہ نہیں کرتے۔ صرف کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔ اس نماز کے بارے میں کوئی بتائے! (بچوں کو سوچنے کا موقع دیں)۔

✔ اس نماز کا نام ہے ''نمازِ جنازہ''۔

✱ نمازِ جنازہ، وہ نماز ہوتی ہے کہ جب کوئی فوت ہو جاتا ہے تو اس کو ہم قبر میں لٹانے سے پہلے یہ نماز پڑھتے ہیں اور اس نماز میں اللہ تعالیٰ سے اس انسان کی بخشش کے لیے دعائیں کرتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اس کا حساب آسان کر دیں اور اس کی غلطیاں معاف کر دیں۔

دو تین بار دہرائیں، تاکہ بچوں کو یاد ہو جائے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

❋ جی! تو آج میں آپ کو ایک اور کہانی سناتی ہوں جو کہ نماز کے بارے میں ہے:
ایک دفعہ قحط سالی ہوگئی (بچوں کو قحط سالی کے بارے میں وضاحت کریں) تو اس وقت تمام صحابہ کرامؓ سخت پریشان ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا کہ ہم بہت پریشان ہیں، اگر بارش نہیں ہوئی تو کھیت خراب ہو جائیں گے، فصلیں تباہ ہو جائیں گی، مٹی اڑے گی، سب بیمار ہو جائیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم ایک اہم نماز پڑھیں گے۔ اس کا نام ہے "نماز استسقاء"۔
پھر سب نے مل کر دعا مانگی۔ انہوں نے جس طریقے سے دعا مانگی، اب ہم بھی ویسے ہی سیکھتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم نے اپنے علاقوں میں قحط سالی اور بروقت بارش نہ ہونے کی شکایت کی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم کو حکم ہے کہ تم اس کو پکارو اور اس نے تمہاری دعا قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔" (ابوداؤد)

بچوں کو اس نماز کے بعد دعا مانگنے کا طریقہ کر کے دکھائیں۔

❋ آپ کو پتہ ہے نا بچو! کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی ایسی خاص نماز پڑھتے تھے تو اچھے اور صاف کپڑے پہنتے تھے لیکن انہوں نے بارش مانگنے کے لیے جو نماز پڑھی اس میں پرانے کپڑے پہنے تھے اور کھلے میدان میں ادا کی تھی۔

❓ بارش کے لیے پڑھی جانے والی نماز کا کیا نام ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

✔ نماز استسقاء۔ جی! سب مل کر دوبارہ بتائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے پرانے کپڑے پہنے، خشوع اور آہستگی سے چلتے ہوئے، عاجزی اور زاری کرتے ہوئے نکلے اور نماز (استسقاء) کی جگہ پہنچے۔ (ابوداؤد)

❋ ایک اور بھی نماز ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سورج یا چاند گرہن کے وقت پڑھنی سکھائی۔

❓ کس کس کو معلوم ہے کہ گرہن کیا ہوتا ہے؟ (بچوں کو معلومات شیئر کرنے دیں)۔

✔ بچو! چاند گرہن اور سورج گرہن اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ جس طرح دن اور رات کا باری باری آنا، بارش کا برسنا، کبھی گرمیوں کا موسم اور کبھی سردیوں کا موسم ہونا اور بہت سی دوسری نشانیاں ہیں۔

بچوں کے ساتھ مل کر اور بھی کائنات میں پائی جانے والی اللہ کی نشانیاں یاد کریں۔

❋ ہاں، تو بچو! نمازِ کسوف وخسوف (چاند گرہن، سورج گرہن) میں دو رکعتیں جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔ یہ مسجد میں پڑھی جاتی ہے۔

سیّدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج کو گرہن لگا، تو آپؐ نے ایک منادی (آواز دینے والا) مقرر فرمایا، جس نے یوں آواز دی، " اَلصَّلَاةُ جَامِعَةٌ " (نماز تیار ہے)۔ چنانچہ لوگ جمع ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ آگے بڑھے، تکبیر کہی اور ایک رکعت میں دو رکوع اور دو سجدے کیے۔ اور اسی طرح دو رکعت ادا کیں۔ (صحیح مسلم)

سیّدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے چاند گرہن کی نماز پڑھائی اور اس میں بلند آواز سے قرأت کی۔ (جامع ترمذی)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

❓ اچھا بچو! اب بتائیں کہ ہمارے کون کون سے اعضاء (Body Parts) ہیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

✔ ہاتھ، پاؤں، پیٹ، گردن، ناک، آنکھیں، دانت، گال، کان، ہونٹ وغیرہ۔ تو آپ کو معلوم ہے کہ ان سب کا صدقہ واجب ہے؟ یہی بات جب رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے کہی، تو سب نے پوچھا کہ پھر ہم کیسے صدقہ کریں؟ رسول اللہ ﷺ تو بہت ہی نرم دل تھے، تو انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بری بات کہنے لگے پھر فوراً چپ ہو جائے تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اسی طرح اگر کوئی آپ سے لڑائی جھگڑا کرتا ہے تو اس کو معاف کر دیں یہ بھی صدقہ ہے اور کوئی صرف مسکرا دے تو یہ بھی صدقہ ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی پر لازم ہے کہ اپنے (جسم کے) ہر بند (جوڑ) کے بدلے میں صدقہ خیرات کرے۔ پس ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تحمید صدقہ ہے، ہر تہلیل صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے، امر بالمعروف صدقہ ہے اور نہی عن المنکر بھی صدقہ ہے اور ان سب چیزوں سے ضحیٰ کی دو رکعتیں کفایت کرتی ہیں۔ (مفہومِ روایت صحیح مسلم)
بچوں سے تسبیح، تحمید اور تحلیل کا پوچھیں۔

✱ اس حدیث میں ایک ایسی نماز کا بتایا جا رہا ہے جس کے پڑھنے سے پورے جسم کا صدقہ ادا ہو جاتا ہے۔ وہ نمازِ فجر کے بعد جب سورج اچھی طرح نکل آئے تب پڑھتے ہیں۔

❓ بچو! آپ اس وقت کیا کر رہے ہوتے ہیں؟ (بچوں سے جواب لیں)۔

✱ بچے اس وقت سکول کی تیاری کر کے سکول وین ربس کے انتظار میں ہوتے ہیں۔ اگر آپ کا جی چاہے کہ اپنا صدقہ کر کے نکلیں تو آپ چند منٹ پہلے تیار ہو جائیں پھر آسانی سے یہ نماز پڑھ سکیں گے۔

✱ اس نماز کو کہتے ہیں ''نمازِ اشراق''

بچوں سے دو تین مرتبہ اس نماز سے متعلق باتیں دہرالیں۔

✱ جو شخص یہ نماز پڑھے گا نا تو اگر وہ دن میں کوئی تسبیح کرنا بھول گیا تو اس کے لیے یہ نماز کافی ہوگی۔

اسی طرح چھوٹی چھوٹی اور بھی بہت سی نمازیں ہیں جو ہم پڑھ سکتے ہیں۔ اب میں آپ کو ایک اور نماز کے بارے میں بتاتی ہوں، جس کے ساتھ ایک دعا بھی ہے۔ یہ دعا نبی ﷺ صحابہ کرامؓ کو سکھا کر اسے یاد رکھنے کی تاکید فرماتے۔ اس دعا کو ''دعائے استخارہ'' کہتے ہیں۔

❓ بچو! ہمیں کون کون سی چیزیں چاہیے ہوتی ہیں؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

✔ جی ہم سب کو کھلونے، کپڑے، پرفیوم، مسواک، گاڑی، گھر بہت ساری چیزیں چاہیے ہوتی ہیں نا۔

✱ صحابہ کرامؓ کہتے تھے کہ ہمیں اگر کوئی چیز چاہیے ہوتی تو رسول اللہ ﷺ فرماتے کہ آپ نماز پڑھیں اگر وہ چیز ٹھیک ہوگی تو اللہ تعالیٰ لازمی دیں گے۔ اسی طرح صحابہ کرامؓ کہتے تھے کہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ ہم یہ کام کریں یا وہ کام کریں تو رسول اللہ ﷺ فرماتے کہ دو رکعت نماز پڑھ لو اور ساتھ یہ دعا کرو۔ اس دعا کی وجہ سے اس نماز کا نام بھی ''نمازِ استخارہ'' ہے اور استخارہ کا مطلب ہوتا ہے ''خیر مانگنا''، ''بھلائی مانگنا''۔ آپ اپنی امیؓ سے کہیے گا کہ یہ دعا مجھے یاد کرا دیں، تاکہ مجھے جب بھی اللہ تعالیٰ سے کسی کام کا مشورہ کرنا ہو، تو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میں بھی ''نمازِ استخارہ'' پڑھ لیا کروں۔

* اس کے علاوہ بچو آپ سب کو تو معلوم ہی ہے کہ رمضان المبارک میں سب لوگ عشاء کی نماز کے بعد اور وتر سے پہلے جو نماز پڑھتے ہیں اس میں دوسری تمام نمازوں سے زیادہ قرآن مجید پڑھا جاتا ہے۔اس نماز کو نمازِ تراویح یا قیامِ رمضان بھی کہتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کیا اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔'' (صحیح بخاری)

بچوں کو ان تمام نمازوں کے نام کی دوبارہ دہرائی کرائیں۔روزمرہ کی فرض نمازوں اور سنتوں کے علاوہ ان تمام نفل نمازوں کو ''سبب کی نمازیں'' بھی کہتے ہیں۔

- ? جب بارش مانگیں تو کون سی نماز پڑھتے ہیں: ''نمازِ استسقاء''۔
- ? سورج گرہن یا چاند گرہن کے وقت کون سی نماز پڑھنی ہے: ''نمازِ کسوف و خسوف''۔
- ? پورے جسم کا صدقہ دینا ہو تو کون سی نماز پڑھتے ہیں: ''نمازِ اشراق''۔
- ? جب کوئی چیز چاہیے لیکن ہمیں سمجھ نہ آ رہی ہو کہ کیا کریں تو کون سی نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنا چاہیے: ''نمازِ استخارہ''۔
- ? رمضان المبارک میں کون سی نماز ہے جس میں قرآن مجید زیادہ پڑھا جاتا ہے: ''نمازِ تراویح \ قیامِ رمضان۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز کے واقعات

❋ سلام اور دعا کے بعد بتائیے کہ: بچو! آج ہماری نماز کی آخری کلاس ہے۔ہم نے نماز کے بارے میں بہت سی باتیں پڑھی ہیں اور سیکھی ہیں، مثلاً: وضو، تیمّم، نماز کے اوقات، نماز پڑھنی بھی سیکھی، نماز کے بعد کی دعائیں، مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا بھی سیکھی، الحمدللہ۔

❋ آج میرے پاس بہت ساری کتابیں ہیں اور بہت پیارے پیارے واقعات ہیں جو نماز کے بارے میں ہیں تو میں آپ کو وہ سناؤں گی:۔

❋ بچو! جو بھی غیر مسلم جب مسلمان ہونا چاہتا تھا نا تو رسول اللہ ﷺ اس کو کلمہ شہادت پڑھواتے یعنی وہ گواہی دے کہ اللہ ہی ایک رب ہے اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔اس کو ایمان لے آنا بھی کہتے ہیں۔اس کے بعد رسول اللہ ﷺ اس نئے مسلمان کو نماز پڑھنے کے لیے کہتے تھے۔لیکن جو کافر تھے وہ مسلمانوں کو بہت زیادہ تنگ کرتے تھے ان کو نماز نہیں پڑھنے دیتے تھے، بعض دفعہ مارتے بھی تھے تو شروع میں جو نیا مسلمان ہوتا تھا اس کو رسول اللہ ﷺ کہتے تھے کہ تم نماز تو لازمی پڑھو گے مگر گھر کے اندر پڑھنا۔ اب ان کافروں میں کچھ لوگ بہت اچھے بھی تھے، جیسے عمرؓ۔

وہ ابھی تک مسلمان نہیں ہوئے تھے تو رسول اللہ ﷺ جب بھی ان کو دیکھتے تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے کہ یا اللہ! ان کو مسلمان کر دیں۔ایک دفعہ انہوں نے قرآن مجید سنا تو انہیں اللہ تعالیٰ کی باتیں اتنی اچھی لگیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور مسلمان ہو گئے۔رسول اللہ ﷺ نے ان کو شہادہ اور نماز پڑھنے کو کہا اور بتایا کہ جو مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے اس کو بہت اجر ملتا ہے۔

❓ کتنا اجر؟ دس یا بیس یا ستائیس گنا - (بچوں کا اندازہ سنیں)۔

✔ جی ہاں! 27 گناہ اجر زیادہ ملتا ہے۔

❋ پھر ایک دن ایسا ہوا کہ عمرؓ نے وضو کیا اور صحابہ کرامؓ کو کہا کہ آؤ چلو نماز پڑھنے۔سب نے پوچھا کہ کہاں چلیں؟ انہوں نے کہا کہ خانہ کعبہ کی مسجد میں۔باقی مسلمانوں نے کہا کہ کافر لوگ تو ہمیں ماریں گے، تنگ کریں گے اور نماز بھی نہیں پڑھنے دیں گے۔ عمرؓ نے کہا کہ میں اب اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔مجھے اللہ تعالیٰ کے لیے نماز پڑھنی ہے۔جب صحابہؓ نے دیکھا کہ عمرؓ جا رہے ہیں تو وہ بھی ان کے پیچھے چل پڑے اور وہ سب رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور کہا کہ آپؐ بھی ہمارے ساتھ نماز پڑھنے چلیے پھر تو سب نے ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑے اور چل پڑے۔کافر لوگ تو یہ دیکھ کر ڈر گئے اور وہ راستہ چھوڑتے رہے۔اس کے بعد تمام مسلمانوں نے مسجد کے اندر ہی نماز پڑھنی شروع کر دی۔

❋ میں آپ کو ایک اور واقعہ سناتی ہوں:

ایک دن رسول اللہ ﷺ مدینہ کی مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے۔

❓ بچو! مدینہ کی مسجد کا کیا نام ہے؟

✔ مسجد نبویؐ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

* شاباش! یہ تو سب کو پتہ ہے۔ ہاں تو نماز پڑھنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو گئے۔ سب صحابہ کرامؓ بیٹھے تھے جیسے آپ لوگ بیٹھے ہیں نا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا مجھے یہ بتائیں کہ آپ میں سے کس نے روزہ رکھا ہے؟ ایک صحابیؓ نے ہاتھ کھڑا کیا اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے۔ رسول اللہ ﷺ بہت خوش ہوئے پھر رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ آپ میں سے کون ایسا ہے جو کسی کے نمازِ جنازہ میں شریک ہوا اور اس نے نمازِ جنازہ پڑھی؟ پھر انہی صحابیؓ نے ہاتھ اٹھایا۔ رسول اللہ ﷺ بہت خوش ہوئے کیونکہ ان صحابیؓ نے روزہ بھی رکھا، نمازِ جنازہ میں بھی گئے۔ پھر آپؐ نے پوچھا کہ آپ میں سے کوئی ایسا ہے جس نے کسی غریب کے ساتھ کھانا شیئر کیا؟ ان صحابیؓ نے پھر ہاتھ اٹھایا، رسول اللہ ﷺ بہت خوش ہو گئے۔

بچو! انہی صحابیؓ نے روزہ بھی رکھا، جنازے میں شریک ہوئے، کھانا بھی شیئر کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کسی نے آج بیمار کا حال پوچھا؟ پھر انہی صحابیؓ نے ہاتھ کھڑا کیا۔ بچو! ہر اچھے کام پر انہوں نے ہاتھ کھڑا کیا۔ پھر نبی ﷺ نے کہا کہ جو بھی جنت میں جانا چاہتا ہے وہ ان کے جیسے کام کرے۔

تو بچو! واقعہ تو میں نے آپ کو سنا دیا مگر میں نے آپ کو ان صحابیؓ کا نام نہیں بتایا۔

❓ کون بتائے گا، کیا نام ہے ان صحابیؓ کا؟ ہاتھ کھڑا کریں اور جو آرام سے اپنی باری پر بولے گا اسی سے میں پوچھوں گی۔

✔ سیدنا ابوبکرؓ۔

بچوں سے ایک بار نام دہرا لیں۔

* سیدنا ابوبکرؓ، رسول اللہ ﷺ کے بہترین دوست تھے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے ان سے یہ سب سوال نماز کے بعد کیے۔

* اب میں آپ کو ایک اور واقعہ سناتی ہوں وہ ہے سیدنا عمرؓ کی:

رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد سیدنا ابوبکرؓ خلیفہ تھے۔ جب وہ فوت ہو گئے تو سیدنا عمرؓ خلیفہ بنے۔ جب سیدنا عمرؓ خلیفہ تھے تو تب انہوں نے ایک نیا اونٹ لیا تھا، جو بہت ہی مہنگا تھا اور بہت ہی خوبصورت تھا اور وہ ان کو بہت ہی اچھا لگتا تھا۔ سیدنا عمرؓ جب بھی اٹھتے تو اس کو دیکھتے، پیار کرتے، الحمد للہ! کہتے۔ مگر ایک دن سیدنا عمرؓ اٹھے اور دیکھا کہ اونٹ نہیں ہے۔ انہوں نے اس کو بہت ڈھونڈا، سب لوگوں سے کہا کہ اس کو ڈھونڈو۔ مگر کسی کو نہیں ملا۔ سیدنا عمرؓ بہت اداس تھے۔ پھر ان کو ایک دم یاد آیا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرامؓ کو بتایا تھا کہ جب کوئی ضروری چیز چاہیے ہو تو نماز پڑھو اور نماز پڑھنے کے بعد دعا مانگو تو وہ چیز ضرور مل جائے گی۔ انہوں نے مسجد میں جا کر نفل نماز پڑھی۔ پھر انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی:

''اے اللہ تعالیٰ! میرا اونٹ مجھے مل جائے اور کہا کہ اگر وہ مجھے مل گیا تو میں اس کو ہی دے دوں گا جو ڈھونڈ کر لائے گا۔''

سیدنا عمرؓ کو فکر تھی کہ کہیں اس کو چوٹ نہ لگ جائے، کہیں وہ گم ہی نہ ہو جائے۔ ابھی وہ دعا مانگ کر مسجد سے باہر نکلے ہی تھے کہ ایک شخص اونٹ لے کر آ گیا۔

سیدنا عمرؓ نے اس کو دیکھا تو الحمد للہ! کہا اور اس شخص کو جزاک اللہ! کہا۔

اس کے بعد سیدنا عمرؓ اونٹ لے کر بڑے آرام سے جانے لگے تو ان کو اچانک یاد آیا کہ میں نے تو ابھی اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ جو بھی اس کو ڈھونڈ کر لائے گا میں اسی کو اونٹ دے دوں گا۔ اب ان کا دل بھی نہیں چاہ رہا تھا کیونکہ ان کو تو وہ اونٹ بہت ہی اچھا لگتا تھا لیکن انہوں نے تو دعا مانگی تھی نماز کے بعد کہ وہ تو اسی شخص کو دیں گے۔ اس لیے انہوں نے اس شخص کو آواز دی اور کہا کہ میں نے

نماز پڑھ کر دعا مانگی تھی کہ جو شخص بھی اونٹ لائے گا میں اس کو ہی دے دوں گا۔اب میں اس وعدے کو پورا کرنا چاہتا ہوں لہٰذا یہ اُونٹ تو آپ کا ہوا۔ وہ شخص بہت خوش ہوا، سیدنا عمرؓ کو گلے لگایا اور انہیں بہت سی دعائیں دیں۔

✻ بچو! اگر ہمیں بھی کوئی چیز نہ ملے تو ہمیں کیا کرنا ہے؟ نماز پڑھنی ہے اور نماز کے بعد دعا مانگنی ہے اور اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کرنا ہے۔

✻ اب میں آپ کو ایک اور واقعہ سناتی ہوں اور وہ واقعہ سیدنا علیؓ کا ہے:

ایک دفعہ کیا ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا رہے تھے اور سب صحابہ کرامؓ نماز پڑھ رہے تھے۔

اس وقت ایک غریب آدمی جو کہ بہت ہی غریب تھا، بہت زیادہ غریب وہاں سے گزر رہا تھا اور وہ دعا مانگ رہا تھا کہ کوئی میری مدد کرے، کوئی میری مدد کرے، میں بہت بھوکا ہوں۔مگر سب لوگ نماز پڑھ رہے تھے اب وہ نماز میں ہل بھی نہیں سکتے تھے۔

✻ بچو! کیا صف میں ہل سکتے ہیں اور اگر کوئی اپنی جگہ بنانے کے لیے ہمیں سرکائے تو کیا کرنا چاہیے؟

✻ صف میں ہلنا نہیں چاہیے کیونکہ صف خراب ہوتی ہے۔ البتہ کسی کو جگہ دینی ہو تو تھوڑا سا سرک سکتے ہیں۔ہاں باتیں تو بالکل نہیں کر سکتے سب کو خیال بھی آ رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو مدد مانگے اس کی مدد کرنی ہے۔مگر ان کو یہ بھی خیال آ رہا تھا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے سمجھایا ہوا ہے کہ جو نماز پڑھے وہ نماز میں ہلے بھی نہیں کوئی بلائے تو اس کی طرف دیکھنا بھی نہیں بس صرف اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان رکھ کے نماز پڑھنی ہے۔

تو کیا ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھنے کے دوران کچھ گرنے کی چھوٹی سی آواز سنی۔

❓ بچو! پتہ ہے وہ کس چیز کی آواز تھی؟

✔ آپ کو نہیں پتہ تو میں بتاتی ہوں۔

✻ وہ یہ ہوا کہ سیدنا علیؓ کے کانوں میں جب اس غریب بھوکے کی آواز گئی تو انہوں نے نیکی کے کام میں جلدی کرنے کے لیے نماز مکمل ہونے کا انتظار بھی نہیں کیا اور جو انگوٹھی پہنی ہوئی تھی اسی کو نماز کے درمیان ہی غریب فقیر کی طرف گرا دیا۔

✻ (بچوں کو نماز کی طرح کھڑے ہو کر انگوٹھی گرانے کا ایکشن کر کے دکھائیں)۔ یہ دیکھیں! ایسے۔

✻ جب وہ گری تو اس ضرورت مند نے اٹھالی اور دعائیں دیں۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ چکے تو آپؐ نے پوچھا کہ آپؓ نے کیوں ایسا کیا؟ سیدنا علیؓ نے کہا، یا رسول اللہ (ﷺ)! وہ بہت غریب اور بھوکا تھا اور وہ مانگتا ہوا جا رہا تھا۔ مجھے فکر ہوئی کہ نماز ختم ہونے تک وہ دُور ہی نہ نکل جائے۔میں اپنی نماز تو نہیں چھوڑ سکتا تھا اس لیے ایسے کیا۔اس بات پر رسول اللہ ﷺ بہت خوش ہوئے

✻ بچو! آپ کو پسند آئے یہ واقعات؟ (بچوں کے تاثرات سنیں)۔

✻ اچھا بچو! ہم نے نماز کے سارے سبق مکمل کر لیے۔ بہت سی نئی باتیں سمجھیں اور کچھ پہلے سے معلوم باتوں کی دہرائی ہوگئی۔

اب ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں نمازوں کو پابندی سے، بہترین طریقے سے اور اول وقت پر پڑھنے والا بنائے تاکہ ہماری نماز رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے جیسی ہو جائے اور اس طرح وہ نماز ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بن جائے، آمین۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سنیئے اور سنوایئے

عبادات

- نماز فرض ہے۔
- نماز کیا سکھاتی ہے؟
- نماز میں خشوع کیسے؟
- نماز تہجد قرب الٰہی کا ذریعہ
- آیئے نماز سکھیے

اللہ میرا رب

- آیة الکرسی
- اللہ تیرا شکر
- اللہ کے محبوب بندے
- اللہ ہی کے ہو کر رہو
- اللہ کا رنگ بہترین رنگ
- اللہ کی قدر پہچانو
- انسان اللہ کا محتاج
- ذکر و تسبیح
- شکرگزاری کے طریقے
- دوڑو اپنے رب کی طرف

باہمی تعلقات

- صلہ رحمی
- ہمارے معاملات ہماری پہچان
- السلام علیکم
- حقوق العباد
- رشتوں کو جوڑیے
- عدل، احسان، صلہ رحمی
- مسلمان کیسا ہوتا ہے؟
- خوشگوار باہمی تعلقات
- دوستی

پردہ

- لباس وحجاب
- پردہ کیوں کریں؟

اخلاقی خوبیاں

- اچھی نیت اچھا پھل
- اجنبی لوگ
- دل کی باتیں
- جب حیا نہ رہے
- نیکی کیا ہے؟
- نرم مزاجی
- صبر بہت ضروری ہے
- سچے مومن
- سادگی میں آسانی
- توکل علی اللہ
- قوی مومن، کمزور مومن
- ارادے جن کے پختہ ہوں
- رحمان کے بندے

اخلاقی برائیاں

- غیبت، بدگمانی اور تجسس
- فضول باتیں کس کے لیے؟
- غصہ جانے دو
- حسد کی آگ
- حرص وہوس دین کے دشمن
- اتراؤمت
- خود فریبی
- خود پسندی
- منافق کون؟
- منافقت دل کی بیماری
- مذاق نہ اڑاؤ
- شہرت کے طالب
- شراب اور جوا

انفاق فی سبیل اللہ

- صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا
- محبوب کے لیے محبوب چیز
- فائدہ مند تجارت

بچوں کی تربیت

- بچوں کی تربیت میں ماں کا کردار
- فتنۂ اولاد
- بچوں کی تربیت کیسے کریں
- آگ سے بچاؤ خود کو اور گھر والوں کو
- مجھے جینے دو
- بچوں کی تربیت پہلا قدم

دعوت و تبلیغ

- آؤ جھک جائیں
- اللہ کے مددگار
- اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں
- برائی کو روکو
- چنے ہوئے لوگ
- امتحان تو ہوگا
- انسان اللہ کی نظر میں
- اتحاد کیسے ممکن ہے؟
- اب بھی نہ جاگے تو

جادو اور جنّات

- جادو حقیقت اور علاج
- آسیب، جادو نظر بد کا شرعی علاج
- شیطان کھلا دشمن
- شیطان کے ہتھکنڈے

مالی معاملات

- وراثت کی تقسیم فرض ہے
- سود حرام کیوں؟

آداب

- گفتگو کا سلیقہ
- مہمان نوازی
- سفر کیسے کریں؟
- دعوتیں اور تحفے

نوٹ: ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے یہ لیکچرز کیسٹس، سی ڈیز اور ویب سائٹ پر سنے جا سکتے ہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الھدیٰ پبلی کیشنز کی مطبوعات

کتب

- تعلیم القرآن القراء ۃ و الکتابۃ
- قرآن مجید کی منتخب آیات اور سورتیں
- قرآن کریم اور اس کے چند مباحث
- حدیث رسول ﷺ ایک تعارف ایک تجزیہ
- قال رسول اللہ ﷺ
- قرآنی اور مسنون دعائیں
- وایاک نستعین
- فقہ اسلامی ایک تعارف ایک تجزیہ
- اسلامی عقائد
- عربی گرامر
- رب زدنی علما
- صدقہ وخیرات
- حج بیت اللہ
- حسن اخلاق
- ابوبکر صدیق
- میرا جینا میرا مرنا
- بیوگی کا سفر
- فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیے
- Al-Huda Student Guide

کتابچے

- رسول اللہ ﷺ سے میرا تعلق
- لبیک عمرہ
- زادِ راہ
- وایاک نستعین
- قرآنی اور مسنون دعائیں
- سفر کی دعائیں
- آخری سفر کی تیاری
- رمضان مبارک (ذاتی ودعوتی لائحہ عمل)
- رمضان مبارک اور خواتین
- رجب اور شب معراج
- صفر کا مہینہ اور بدشگونی

- جب آفات آئیں
- صلوٰۃ ٹائم
- Labbaik Umrah
- Prayers for Traveling
- Prophet ﷺ Mercy for Children

پمفلٹس

- نماز باجماعت کا طریقہ
- نمازِ فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟
- نماز استسقاء
- روزے کے احکام
- عیدالفطر
- عشرہ ذوالحجہ، عیدالاضحیٰ اور قربانی
- اجتماعی قربانی برائے مستحقین
- لبیک عمرہ
- غسل میت اور کفن پہنانا
- جمعہ کا دن مبارک دن
- درود وسلام الصلاۃ علی النبی ﷺ
- محرم الحرام
- اظہارِ محبت کیسے؟
- ان حالات میں کیا کریں
- True love
- Hidden Pearls

کارڈز

- نماز کے بعد کے مسنون اذکار
- قرآنی دعائیں
- نبی کریم ﷺ کے لیل ونہار کی روشنی میں
- صبح وشام کے اوراد
- تکبیرات
- رہبرِ حج
- آیاتِ شفا
- تلاوت اور اس کے بعد کی دعائیں
- حصولِ علم کی دعائیں
- میت کی بخشش کی دعائیں

- دعائے استخارہ ودعائے حاجات
- نظر اور تکلیف کی دعائیں
- دعائے قنوت وقنوتِ نازلہ
- عید کارڈز
- رشتوں کو جوڑیئے
- الاسماء السور (قرآن پاک کی سورتوں کے نام)
- بارک اللہ لک (شادی مبارک کارڈز)
- بچے کی پیدائش پر مبارکباد

اسٹکرز

- نمازِ فجر کے لئے کیسے بیدار ہوں؟
- رمضان المبارک کی مسنون دعائیں
- نمازِ تہجد کے لئے دعائے استفتاح
- تکبیرات
- صالح اولاد کے لئے دعائیں
- مقبول دعائیں
- نظر بد کی حقیقت
- دشمن کے شر سے حفاظت کی دعائیں
- سوتے میں وحشت کی دعائیں
- Opening supplication of Tahajjud

پوسٹرز

- پینے کے آداب
- سچ بولو! اللہ سن رہا ہے
- خبردار! اللہ دیکھ رہا ہے
- یوم الدین
- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
- رب ابن لی عندک بیتا فی الجنۃ
- من دل علی خیر فلہ مثل اجر فاعلہ

پبلی کیشنز
AL-HUDA PUBLICATIONS
www.alhudapk.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قرآن سب کے لیے ہر ہاتھ میں، ہر دل میں

الھدیٰ انٹرنیشنل تعلیم، سماجی بہبود اور نشر واشاعت کے میدان میں سرگرم عمل

تعلیمی پروگرامز

ہر طبقۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے الھدیٰ مندرجہ ذیل تعلیمی پروگرامز پیش کرتا ہے

ڈپلومہ کورسز

- **تعلیم الاسلام** خواتین اور لڑکیوں کے لیے ایک اور ڈیڑھ سالہ کورس
- **تعلیم القرآن** خواتین اور لڑکیوں کے لیے اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں ایک اور ڈیڑھ سالہ کورس
- **علم الکتاب** اسکول و کالج کی طالبات اور ورکنگ ویمن کے لیے شام میں کورس
- **نور القرآن** گھریلو خواتین کے لیے ہفتہ میں کم دورانیہ کا کورس

پوسٹ ڈپلومہ کورسز

- **تعلیم الحدیث کورس** قرآن مجید اور احادیث نبوی ﷺ کے علم میں مزید پختگی اور غور وفکر کے لیے تین سے چار ماہ دورانیے کا کورس

سرٹیفکیٹ کورسز

- تفہیم دین کم پڑھی لکھی خواتین کے لیے پروگرام۔
- صوت القرآن ''ہر گھر مرکز قرآن ہو'' کی سوچ کے تحت گلی محلوں میں چھوٹی چھوٹی صوت القرآن کلاسز کا قیام

خط وکتابت کورس

- تعلیم القرآن خط وکتابت کے ذریعے گھر بیٹھے قرآن مجید کا ترجمہ وتفسیر کا پروگرام
- تعلیم الحدیث صحیح بخاری اور ریاض الصالحین کے ابواب پر مبنی پروگرام

ہفتہ وار پروگرام

- **درسِ قرآن** تلاوتِ قرآن مجید، ترجمہ وتفسیر اور سوال وجواب کی ہفتہ وار نشست
- **ریالٹی چیک** لڑکیوں کے لئے انگریزی میں ہفتہ وار کلاس
- **منار الاسلام** ۳ سے ۱۰ سال کی عمر کے بچوں کے لیے ہفتہ وار تعلیمی وتربیتی پروگرام
- **مصباح القرآن** ۱۰ سال سے زائد عمر کے بچوں اور بچیوں کے لیے الگ الگ ہفتہ وار تدریس قرآن پروگرام
- **مفتاح القرآن** ۱۰ سے ۱۳ سال کے بچوں کے لیے ناظرہ قرآن پروگرام

آن لائن کورسز

- تعلیم القرآن ڈپلومہ کورس (اردو)
- تعلیم القرآن ڈپلومہ کورس (انگلش)
- تعلیم القرآن سرٹیفکیٹ کورس (اردو)
- حدیث کورس (صحیح بخاری)
- حدیث اور تربیتی کورس

تفصیلات کے لیے ویب سائٹ ملاحظہ کریں

www.farhathashmi.com www.alhudapk.com

www.alhudainstitute.ca

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

HAMARAY BACHCHAY

ہمارا نصب العین

1۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ اور بچے کے مابین ایسا تاحیات قائم رہنے والا تعلق استوار کرنا جو اسے ایک پر اعتماد اور ثابت قدم مسلمان بننے کی طرف رہنمائی کرے۔

2۔ بطور ایک ذی شعور مسلمان بچوں کی تربیت قرآن وسنت کی روشنی میں کرنے کے فرض کی بجا آوری۔

ہمارے مقاصد

1۔ درست، مفید اور اعتدال پر مبنی اسلامی علم کے ذریعے قرآن وسنت کی روشنی میں بچوں کی کردار سازی اور تاحیات قائم رہنے والی عادات کی نشوونما۔

2۔ بچے کے اندر اللہ سبحانہ تعالیٰ کی محبت اور تقویٰ ایسے کوٹ کوٹ کر بھرنا کہ اسلامی اصول اور اخلاقی اقدار اس کی روزمرہ زندگی کا لازمی جز بن جائیں۔

ہمارے تعلیمی پروگرام

مفتاح القرآن: ناظرہ قرآن تعلیم پروگرام

منار الاسلام : 3 سے 10 سال کے بچوں کی کردار سازی پر مشتمل پروگرام

مصباح القرآن : 10 سے 13 سال کے بچوں کی کردار سازی پر مشتمل پروگرام

امہات : اسلامی طریقہ تربیت پر مشتمل ماؤں کے لیے پروگرام

تربیتی ورکشاپ برائے اساتذہ :
اساتذہ کی صلاحیت واستعداد کو بہتر بنانے کے لیے پروگرام

ہماری زیر طبع مطبوعات

- مسلم ہیروز
- مسنون آداب
- رمضان المبارک اور دیگر اسلامی تہوار
- الاسماء الحسنیٰ
- تعارف اسلام

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں HBHeadoffice@gmail.com

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

7۔ اے کے بروہی روڈ، H-11/4، اسلام آباد پاکستان۔

فون: +92-51-4436140-3 www.alhudapk.com,www.farhathashmi.com